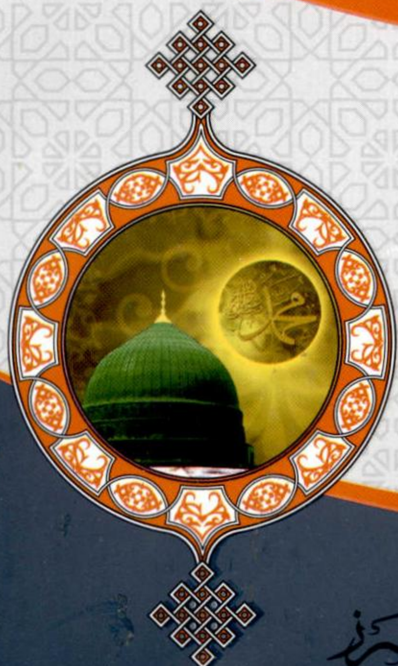
درود شریف کے دنیاو آخرت میں فضائل و برکات و انوارات
جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت اور درود شریف کے ذریعے مسائل کا حل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

# مقامِ دُرُودِ شریف

تقریظ:
جامع شریعت وطریقت حضرت مولانا
شیخ عبدالحفیظ مکیؒ مدظلہ العالی




خلیفہ مجاز:
شیخ الحدیث حضرت مولانا
محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مرتب:
مولانا محمد عامر عبدالعزیز غفرلہ
فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ یوسف بنوری ٹاؤن کراچی



طباعت:
زمزم پبلشرز

درود شریف کے دنیا و آخرت میں فضائل و برکات و انوارات

جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت اور درود شریف کے ذریعے مسائل کا حل

اللھم صل علی محمد

# مقام درود شریف

تقریظ:

جامع شریعت و طریقت حضرت مولانا

## شیخ عبدالحفیظ مکی مدظلہ العالی

خلیفہ مجاز:

شیخ الحدیث حضرت مولانا

## محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مرتب: مولانا محمد عامر عبدالعزیز غفرلہ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی۔

| | | |
|---|---|---|
| نام | : | مقامِ درود شریف |
| مؤلف | : | محمد عامر بن عبدالعزیز |
| کمپوزنگ | : | کاشف گرافکس 0300-2426928 |
| تعداد | : | ایک ہزار (۱۰۰۰) |
| سنِ اشاعت | : | ۱۴۳۲ھ |
| ایڈیشن | : | دوم |
| طابع | : | زم زم پبلشرز |
| رابطہ | : | محمد عامر بن عبدالعزیز 0322-2042037 |


E-mail:muqamedorood@gmail.com
URL:muqamedorood.wordpress.com
http://www.muqamedorood.wordpress.com

| صفحہ نمبر | عنوان | نمبر شمار |
|---|---|---|
| ۱۵ | حرفِ آغاز | ۱ |
| ۱۷ | حکمِ درودشریف | ۲ |
| ۱۹ | مقامِ درودشریف | ۳ |
| ۲۷ | فضائلِ درودشریف | ۴ |
| ۳۹ | اوقاتِ درودشریف | ۵ |
| ۴۲ | آدابِ درودشریف | ۶ |
| ۴۵ | حکایاتِ درودشریف | ۷ |
| ۵۰ | زیارتِ درودشریف | ۸ |
| ۵۸ | حکمتِ درودشریف | ۹ |
| ۵۹ | اقوالِ درودشریف | ۱۰ |
| ۶۲ | انواراتِ درودشریف | ۱۱ |
| ۶۶ | برکاتِ درودشریف | ۱۲ |
| ۷۰ | اِنعاماتِ درودشریف | ۱۳ |
| ۷۲ | کراماتِ درودشریف | ۱۴ |
| ۱۰۴ | پُراَثر و مختصر درودشریف | ۱۵ |
| ۱۰۶ | سیدالانبیاء ﷺ اورآداب مسجد نبوی ﷺ | ۱۶ |
| ۱۱۵ | درودِ پاک کے ممنوع اوقات | ۱۷ |
| ۱۱۵ | درودِ پاک کے متعلق چند مسائل | ۱۸ |
| ۱۱۷ | اسمِ اعظم کے پُراَثر حقائق | ۱۹ |
| ۱۲۴ | خاتمُ الکلام | ۲۰ |

| | |
|---|---|
| نعت | ۶ |
| تقریظ: از حضرت مولانا عبد الحفیظ مکی صاحب دامت برکاتہم العالیہ | ۷ |
| تقریظ از حضرت مفتی محمد انعام الحق قاسمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ | ۱۰ |
| جو اللہ تعالیٰ سے خوشی کی حالت میں ملنا چاہتا ہے اس کے لئے عمل | ۱۴ |
| دورد شریف کی کثرت پر موت کے وقت انوکھا انعام | ۱۴ |
| حرفِ آغاز | ۱۵ |
| حکم درود شریف | ۱۷ |
| لفظ صلوٰۃ کی تحقیق | ۱۸ |
| مقام درود شریف | ۱۹ |
| فضائلِ درود شریف | ۲۷ |
| درود شریف پڑھنے میں سستی اور غفلت | ۳۷ |
| اوقات درود شریف | ۳۹ |
| آداب درود شریف | ۴۲ |
| حکایات درود شریف | ۴۵ |
| درود شریف برائے زیارتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم | ۵۰ |
| انتباہ | ۵۱ |
| طریقہ زیارت باسعادت: | ۵۲ |
| درود خضری: | ۵۵ |
| اسماءِ نبویہ ﷺ | ۵۶ |
| حکمت درود شریف | ۵۸ |
| اَقوالِ درود شریف | ۵۹ |
| انواراتِ درود شریف | ۶۲ |
| درودِ حضوری | ۶۶ |
| برکات درود شریف | ۶۶ |
| اِنعاماتِ درود شریف | ۷۰ |
| کراماتِ درود شریف | ۷۲ |
| درود محبوب رسول اللہ ﷺ | ۷۳ |
| درود شفائے قلوب | ۷۳ |
| درود حبیبہ | ۷۴ |
| درود نعمت عظمیٰ | ۷۴ |
| درودِ قُرب | ۷۵ |
| درود تنجینا | ۷۵ |
| درود مصطفیٰ | ۷۷ |

| | |
|---|---|
| درود حبیب | ۷۷ |
| درود مجتبیٰ | ۷۷ |
| درود بشارت | ۷۸ |
| درود حصول رحمت | ۷۸ |
| درود سلامتی | ۷۹ |
| درود محمدیہ ﷺ | ۷۹ |
| درود افضل | ۸۰ |
| درودِ کوثر | ۸۰ |
| درودِ دعا و دوا | ۸۱ |
| درود دَوامی | ۸۱ |
| درود ہزارہ | ۸۲ |
| آگ سے بچانے والا درود | ۸۲ |
| روضہ رسول ﷺ کی زیارت | ۸۲ |
| سخاوت والی صفت ملے | ۸۳ |
| بے چینی و بے قراری دور کرنے والا درود شریف | ۸۳ |
| بدبختی نیک بختی میں بدل جائے | ۸۴ |
| ہر کام میں آسانی کے لیے درود شریف | ۸۴ |
| بے جا غصہ کرنے والے کیلئے درود شریف | ۸۴ |
| شفاعت کی سند | ۸۵ |

| | |
|---|---|
| ایمان کے ساتھ خاتمہ | ۸۵ |
| چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب | ۸۵ |
| درود حصول عزّت | ۸۶ |
| کان کے درد کیلئے درود شریف | ۸۶ |
| تنگ دستی کو دور کرنے کا درود شریف | ۸۷ |
| دل اور اس کی بیماریوں کیلئے درود شریف | ۸۷ |
| مشکل اور تکلیف کو دور کرنے والا درود شریف | ۸۷ |
| درود اعلیٰ الدرجات | ۸۸ |
| درود شبلی رحمۃ اللہ علیہ | ۸۹ |
| آب کوثر سے پیالہ | ۸۹ |
| درود خضری | ۹۰ |
| درود اِنْعَام | ۹۰ |
| قیامت کے دن پیاس کی شدت سے نجات | ۹۱ |
| درود اعلیٰ | ۹۱ |
| درود قرآنی | ۹۲ |
| درود زیارت | ۹۲ |
| درود حفاظت | ۹۳ |

| | |
|---|---|
| درود الفاتح | ۹۴ |
| درود مقدّس | ۹۵ |
| درود مکرّم | ۹۵ |
| درود رضاءِ الٰہی | ۹۶ |
| درود دفع غم و بے چینی | ۹۷ |
| زوالِ ایمان کے خطرے سے محفوظ | ۹۷ |
| دونوں جہاں میں محتاجگی سے حفاظت | ۹۸ |
| کوئی دشمن مقابلہ میں کامیاب نہ ہو | ۹۸ |
| درود اہلِ بیت | ۹۹ |
| درود دائمی | ۹۹ |
| درود شریف کی ہفتہ وار ترتیب | ۱۰۱ |
| پُراثر مختصر درود شریف | ۱۰۴ |
| سید الانبیاء اور آداب مسجد نبوی | ۱۰۶ |
| روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے آداب | ۱۰۷ |
| الوداع! | ۱۱۲ |
| روضہ رسول ﷺ پر ایک بہترین عمل: | ۱۱۳ |
| نعت | ۱۱۴ |
| درودِ پاک کے ممنوع مقامات | ۱۱۵ |
| درودِ پاک کے متعلق چند مسائل | ۱۱۵ |
| اِسم اعظم کے پُراثر حقائق: | ۱۱۷ |
| خاتم الکلام | ۱۲۴ |




# نعت

جب آنکھ کھلے گنبد خضرا پہ نظر ہو
ایسے ہی گذر جائے اگر عمر خضر ہو

طیبہ کا سفر عمر میں سو بار اگر ہو
اللہ کرے بَارِدگر بَارِدگر ہو

اس لمحہ عقیدت کو دل وجان میں بسالوں
جو ان کے حُضور اُن کی زیارت میں بسر ہو

اک سائل بے نام آپ کے در پہ کھڑا ہے
اے رحمتِ کونین عنایت کی نظر ہو

منظور شاہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# تقریظ

از

حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ۔

امابعد! مکرم مولانا محمد عامر عبدالعزیز کی مرتبہ مختصر کتاب (مقامِ درود شریف) جگہ جگہ سے اس کو اور اس کی عبارت کو دیکھا اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اسے قبول فرما دیں اور قارئین کو اس کے انوار سے منور فرما کر اپنی اور اپنے پیارے رسول ﷺ کی محبت سے سرفراز فرما دیں اور ہر خیر کی توفیق عطا فرما دیں۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ وسید رسلہ وخاتم انبیائہ سیدنا وحبیبنا وقرۃ أعیننا ونبینا ومولانا محمد وعلی اٰلہ وصحبہ اجمعین وبارك وسلم تسلیما کثیرا کثیرا۔

کتبہٗ الفقیر إلی رحمۃ ربہ الکریم

عبدالحفیظ المکی

۱۳ ذی القعدہ ۱۴۳۰ھ

## عکسِ تقریظ

از

حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی
من لا نبی بعدہ وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

احقر نے مکرم مولانا محمد عماد عبدالرزاق
کی مرتبہ مختصر کتاب (مقام درود شریف)
جگہ جگہ سے اسکو اور اسکے عبارت
کو دیکھا اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے
اسے مقبول فرما دیں اور قارئین کو
اسکے انوار سے منور فرما کر ہمیں
اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
سچی محبت سے سرفراز فرما دیں

اور صرف ذکر کی توفیق عطا فرمائیں آمین

وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ وسید رسلہ

وخاتم انبیائہ سیدنا وحبیبنا وقرۃ

أعیننا وشفیعنا ومولانا محمد وعلی آلہ

وصحبہ اجمعین وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

کتبہ الفقیر الی رحمۃ ربہ الکریم

عبد الحفیظ المکی

۱۲ ذی القعدہ ۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# تقریظ

از

حضرت مفتی محمد انعام الحق قاسمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ

**امّا بعد!**

اللہ تعالیٰ کے بعد اللہ کے بندوں پر سب سے زیادہ اور سب سے بڑا احسان نبی کریم ﷺ کا ہے۔ اُن کی ہدایت، محنت اور تعلیم کی وجہ سے ہم سب کو ایمان کی عظیم دولت نصیب ہوئی ہے ورنہ ہم کفر و شرک اور ضلالت و گمراہی میں رہ کر نہ جانے کس عذاب اور سزا کے مستحق ہوتے اور ہم پر نافرمانی اور گناہوں کے کتنے فردِ جرم عائد ہوتے اور کتنے سال تک جہنم کی جیل میں سزا کاٹتے رہتے اس لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت، حمد، تسبیح اور ذکر، اذکار کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنا بندوں پر حق ہے۔

اور یہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں عقیدت اور محبت کا ہدیہ ہے، وفاداری اور انکساری کا نذرانہ اور شکر گزاری فرمابرداری اور محبت کا اظہار ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں خوشبودار، دل نورانی حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگتا ہے، عبادت میں لطف آتا ہے، آدمی متقی پرہیزگار بن جاتا ہے، زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے دین و دنیا سنور جاتی ہے، روحانی وجسمانی بیماریوں سے شفاء ملتی ہے۔ وسو سے ختم ہوجاتے ہیں عبادت کی طرف رغبت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور نبی کریم ﷺ کے عشق ومحبت کے نورانی شعلے پیدا ہوتے ہیں، مرادیں پوری ہوتی ہیں، آفات سے

حفاظت ہوتی ہے، رزق میں اضافہ ہوتا ہے، غربت کا خاتمہ ہوتا ہے، کاروبار میں برکت ہوتی ہے، دل کی تسکین رہتی ہے، عزیز واقارب اپنے پرائے سب عزت کرتے ہیں، موت کے وقت آسانی ہوتی ہے، دنیا سے جاتے ہوئے ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قبر کے عذاب سے نجات ملے گی، عزت وعظمت میں اضافہ ہوگا، دل نرم ہوگا، اللہ راضی ہوگا، قبر میں راحت نصیب ہوگی، میدان حشر میں شفاعت نصیب ہوگی اور قیامت کے دن حضور ﷺ کا قرب نصیب ہوگا اور بے مثال اعزاز اور قابل رشک انعام واکرام ہوگا۔

درودشریف کے جتنے بھی فضائل اور فوائد لکھے جائیں وہ کم ہیں، کوئی بھی قلم کار لکھ کر یا کوئی بھی مقرر بیان کر کے اس کا حق ادا نہیں کرسکتا، خود اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں اس لئے تمام مسلمانوں پر ضروری ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے میں غفلت وسستی نہ کریں، جتنا ہوسکے اپنے فائدے کے لئے درود وسلام بھیجتے رہیں اس سے اپنا فائدہ ہے، ورنہ نبی کریم ﷺ تو ہر قسم کے گناہوں سے پاک صاف معصوم ہیں ان کو ہم جیسے فقیروں اور مسکینوں کے ہدیہ اور تحفوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے، وہ پاک ہستی اس سے بہت زیادہ بلند وبالا مقام پر فائز ہے، لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ ہمارے درود وسلام کا یہ تحفہ ان کے دربارِ اقدس میں پہنچا دیتے ہیں اور ایک دفعہ دوردشریف بھیجنے پر کم سے کم دس رحمتیں ہم پر نازل فرماتے ہیں ہر وقت دروازہ کھلا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں ہے۔

لہٰذا جس وقت جس کا دل چاہے اتنی رحمت اللہ کے خزانوں سے حاصل کرے۔ عزیز ومحترم مولوی محمد عامر عبدالعزیز **سَلَّمَهٗ رَبُّهٗ** نے **"مقام درود شریف"** کے نام سے ایک مختصر کتاب لکھی ہے جس میں درود کا حکم، آداب حکایات، انوارات، برکات، انعامات، کرامات اور نبی کریم ﷺ کی زیارت کے طریقے وغیرہ جمع کر دیئے ہیں۔ البتہ اگر درودشریف اور اس کے فضائل کے حوالہ جات بھی ساتھ ساتھ لکھ دیئے جاتے تو بہت ہی اچھا ہوتا۔

بہر حال اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ موصوف کی محنت کو قبول فرمائے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے ، اور درود پڑھنے والوں کو اس کے انوارات و برکات اور کرامات سے نوازے۔ آمین

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

کتبہ

محمد انعام الحق

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

۲۷، صفر الخیر ۱۴۳۲ھ ۱، فروری ۲۰۱۱ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(صحیح بخاری)

روزانہ صبح وشام دس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر حضور ﷺ کو اس درود شریف کا اجر وثواب ہدیۃ وتحفۃ پیش کرنے والے کی دنیا اور آخرت دونوں درست ہو جاتے ہیں بفضل اللہ سبحانہ وتعالیٰ

## حبیب خدا رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس نے مجھ پر دورد شریف پڑھا؛

بے شک اس نے اپنی ذات پر رحمت کے ستر دروازے کھول لئے

اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے

لہٰذا اس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہو گا۔

(کشف الغمہ ص ۲۷۱)

# جو اللہ تعالیٰ سے خوشی کی حالت میں ملنا چاہتا ہے اس کے لئے عمل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اس بات سے خوش ہو کہ اللہ پاک سے راضی وخوشی ملاقات ہو وہ مجھ پر کثرت سے دورد پڑھے۔

(دیلمی، القول ص ۱۱۷، سعادۃ الدارین ص ۷۹)

# دورد شریف کی کثرت پر موت کے وقت انوکھا انعام

حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو فرمائے گا کہ اس بندے کے لئے استغفار کرو، بخشش کی دعا کرو۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱۱۰ ج ۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

# حرفِ آغاز

ہر طرح کی حمد وثناء اللہ وحدہ لاشریک رب العالمین کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود رحمۃ للعالمین حضور محترم ﷺ کی مقدس ذات بابرکت کیلئے جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ ہستی اور محبوب قرار دیا اور اپنے قرب ورضا کی راہیں جو حضور محبوب ﷺ پر اپنے فضل وکرم سے کھولی ہیں وہ اور کسی پر نہیں کھولی گئیں اور نہیں اپنے قرب ورضا کا خاص مقام عطا کیا ہے اللہ رب العزت اپنے حبیب ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی درود پڑھتے ہیں اور ایمان والوں کو بھی کثرت سے درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ رب العزت کی طرف سے ''تحفہ درود وسلام'' یہ حضور ﷺ کیلئے خاص عطیہ ہے۔

درود پاک ایک ایسا عمل مبارک ہے کہ جس کا پڑھنا قبول ہی قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر وثواب اور انعام واکرام بہت جلد ملتا ہے، کیوں کہ حضور اقدس ﷺ کو محبوب خدا جانتے ہوئے ان کی محبت وتعظیم کی وجہ سے درود پاک پڑھا جاتا ہے لہذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ جل شانہ ہر لحاظ سے درود شریف پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے اور جب اللہ تبارک وتعالیٰ کسی سے راضی اور خوش ہو جائے تو اسے دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ حضور اکرم رسول محترم ﷺ پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا سعادت دارین ہے اور خصوصاً اُخروی نجات کا بہترین ذریعہ اور سبب ہے۔ درود شریف درحقیقت حضور محترم ﷺ کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لئے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کیلئے حضور پاک ﷺ کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اُسے حضور اکرم ﷺ

کی قربت اور شفاعت حاصل ہوتی ہے، اس طرح درود شریف کا ورد باعث نجات ہے اور حدیث کا مفہوم ہے کہ ''مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے''۔ درود شریف کے ذریعہ حضور اقدس ﷺ کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنے میں دعا مانگنے والے کے حق میں بارگاہ خداوندی میں مقبولیت اور محبوبیت بھی ہے اور فرشتوں کی دعا کا استحقاق بھی ہے جو کہ باعث رحمت ہے، جو بندہ جس قدر کثرت سے درود شریف پڑھے گا محبوب بارگاہ خدا ہوتا جائے گا ساتھ ہی جنت میں اسکے درجات بلند ہونگے اور دنیا میں گناہ معاف ہوں گے۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: میں نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد بالکل سمجھ آجاتا ہے کہ ''تمام اوقات اگر درود شریف ہی میں خرچ کرو گے تو تمھارے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور گناہوں کی بخشش ہو جائے گی،، معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں پورا کرنے کا ایک بہت ہی بڑا ذریعہ وسبب یہ بھی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر بہت زیادہ دورد پاک پڑھے اور اِس قدر پڑھیں کہ درود شریف کے انوارات و برکات سے منور ہو جائے۔ یہ بات بھی اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ درود شریف پڑھنے سے مقصد حضور اقدس ﷺ کو نفع پہنچانا نہیں ہے بلکہ درود پاک پڑھنے کے ذریعے سے فائدہ اور نور ہمیں ملے، ہم محتاج ہیں، ہر اجر کیلئے نور ہے اور درود شریف کا نور تمام کائنات کے اصل نور محمدی ﷺ سے ہے۔

بس اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رسول محترم ﷺ کی محبت اور حق تعظیم و توقیر کے پیشِ نظر اس کتاب کو لکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے عاجز کی زبان اور قلم کو ہر طرح کی بے ادبی اور غلطی سے محفوظ فرمائے (آمین)

خداوند قدوس سے دعا ہے کہ وہ عاجز کی سعی قبول فرمائے، دربار رسالت ﷺ میں شرف قبولیت سے نوازا جائے، اس رسالہ کو مولیٰ کریم اپنی رضا و خوشنودی کا باعث بنائے۔

دارین کی عافیت وسعادت اور قیامت میں آپ ﷺ کے قرب کا ذریعہ اور صلحاء اتقیاء وعارفین کے زمرہ میں شامل ہونے کا باعث بنائے، رہتی دنیا تک اس کا سلسلہ اور نفع تمام امت مسلمہ کیلئے قبول فرمائے۔ **(اَللّٰھُمَّ امین)**

**والسلام**

محمد عامر عبد العزیز ٹونکی عفی عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَ الْکِبْرِیَآءِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ۔

# حکم درود شریف

تقاضائے محبت یہی ہے کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور اقدس ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں، سیدالانبیاء ہیں، حبیب کبریا ہیں، تاجدار عرب وعجم ہیں، شفیع المذنبین ہیں، رحمۃ اللعالمین ہیں، سراج منیر ساقی کوثر افضل البشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی تخلیق کی پھر اپنے محبوب کی تعریف بھی کی یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا اور پھر اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور ایمان والوں کو بھی حکم دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کیلئے حضور ﷺ پر درود پڑھنا ضروری ہوا، اس لئے ہر مومن اور مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ حضور پاک ﷺ کے احسانات کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لئے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور پرنور ﷺ پر ''درود پاک کثرت سے پڑھنا ہے حضور پرنور ﷺ پر درود بھیجنا یہ افضل الاعمال میں سے ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

یہ آیت کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی ایک قول کے مطابق معراج کی رات ماہِ رجب میں درود پاک کا حکم آیا ہے (واللہ اعلم)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور ﷺ پر درود بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں، حضور ﷺ پر اللہ تعالیٰ

کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کی تعریف کرتا ہے اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ ا کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔

فرشتوں کی طرف سے آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ ﷺ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے اور اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور ﷺ کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے کہ آپ ﷺ کے دین کو غالب اور شریعت کو باقی رکھنے والا بنا دیجئے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والوں تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو اور اس عمل سے اپنی دنیا و آخرت سنوار لو۔

## لفظ صلوٰۃ کی تحقیق

صلوٰۃ کا لفظ جب علیٰ کے صِلہ کے ساتھ آتا ہے تو اس کے تین معنی ہوتے ہیں:

(۱) محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا (۲) تعریف و توصیف کرنا (۳) دعا کرنا

لہٰذا جب اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ بھیجنے کی نسبت کی جاتی ہے تو اس سے مراد رحمت، مغفرت، شفقت ہوگی اور تعریف و توصیف مراد لیے جائیں گے۔ لیکن جب صلوٰۃ کے بھیجنے کی نسبت فرشتوں اور انسانوں کی طرف کی جاتی ہے تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنا لیا جائے گا۔

**سَلِّمُوْا تَسْلِيْماً** کا مطلب حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ:

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ**

یعنی اے اللہ! تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو کہ ان کی شایان شان ہو اور سلامتی ہی سلامتی نازل فرما۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور اکرم ﷺ کا نام مبارک سن کر یا کہہ کر درود شریف پڑھنا واجب ہے اگر کسی مجلس میں حضور ﷺ کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ درود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے، جس طرح زبان سے ذکر مبارک کے وقت صلوٰۃ و سلام واجب ہے ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری اور آداب میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے متوجہ ہونے کا باعث ہے۔

## مقام درود شریف

إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر ﷺ پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (بیان القرآن)

ذرا غور کریں اللہ جل شانہٗ نے قرآن پاک میں بہت سے احکام ارشاد فرمائے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقہ، خیرات، صبر و شکر وغیرہ مگر کسی حکم کے ساتھ یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام میں بھی کرتا ہوں تم بھی کرو "درود شریف" ہی ایک ایسی عبادت اور عظیم الشان عمل ہے جسے اللہ تعالیٰ خود بھی کرتے ہیں اور حکم ہے کہ تم بھی کرو جس کام کو اللہ تعالیٰ خود کرتے ہیں اس کام کی عظمت کا کیا کہنا۔۔۔۔ حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا تو فرشتوں کو حکم فرمایا کہ ان کو سجدہ کیا جائے یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں لہٰذا تم بھی کرو، نہیں، نہیں! یہ اعزاز صرف سید الانبیاء فخر عالم ﷺ کے لئے ہے۔ اگر تھوڑی توجہ کریں تو یقیناً اندازہ ہو جائے گا کہ آپ ﷺ کی شان اور عظمت کتنی بلند ہے کہ اُس کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے ’’صلوٰۃ‘‘ کی نسبت اولاً اپنی طرف کی ہے پھر فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد مسلمانوں کو حکم فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں ’’اے مؤمنو! تم بھی درود بھیجو۔‘‘ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مؤمنین کی بھی شرکت ہے، علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ آیت مذکورہ میں صیغۂ مضارع ’’یُصلّوْن‘‘ کے ساتھ جملہ اسمیہ ہے فعلیہ نہیں ہے یعنی کسی زمانے کے ساتھ خاص نہیں کیا کیونکہ جملہ اسمیہ استمرار اور دوام پر دلالت کرتا ہے، مطلب و مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک فرشتوں کا اپنے نبی پر درود بھیجنا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

آیت مبارکہ میں ملائکہ کا صیغہ جمع استعمال ہوا ہے اور اُس میں ’’ہٗ‘‘ کی ضمیر مضاف الیہ ہے جس کا مرجع اللہ تعالیٰ کی ذات مبارکہ ہے، جس سے معنیٰ میں عمومیت اور استغراق پیدا ہوا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ فرشتوں کی کوئی خاص جماعت درود و سلام کے لئے مقرر نہیں بلکہ فرشتے اپنی اپنی ہیئت اور تسبیح و تحمید میں درود و سلام ہمہ وقت پڑھتے ہیں۔ اب کتنے فرشتے درود و سلام پڑھتے ہیں اور کن کن جگہوں کے فرشتے درود و سلام پڑھتے ہیں تو اب پہلے یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ قرآن و حدیث شریف میں فرشتوں کی کل تعداد کا کوئی ذکر نہیں ملتا فرشتوں کی کل تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔

بہر حال جو انسانی علم میں ہے وہ یہ ہے کہ عرشِ عظیم کے اٹھانے والے بڑے بڑے فرشتے، جنت کے فرشتے، جہنم کے داروغے، بنی آدم کے اعمال لکھنے والے فرشتے، سمندروں پر متعین فرشتے، پہاڑوں، زمینوں کے فرشتے، بادلوں اور آسمانوں کے فرشتے ساتوں آسمانوں پر فرشتے ہی فرشتے کہ چار انگلیوں کے برابر بھی جگہ خالی نہیں ہے بیت معمور کا روزانہ طواف کرنے والے ستر ہزار فرشتے، روضہ رسول ﷺ پر صبح و شام ستر ہزار درود و سلام پڑھنے والے فرشتے اور وہ تمام فرشتے جو ہمارے درود شریف کو حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں پہنچاتے رہتے ہیں بہر حال ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں جہاں جہاں بھی فرشتے ہیں وہ سب حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتے رہتے ہیں۔

آیت شریفہ میں "یُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِی" لفظ نبی استعمال ہوا ہے نہ کہ لفظ رسول جبکہ حضور نبی پاک ﷺ نبی بھی ہیں اور رسول بھی ہیں تو آیت شریفہ میں لفظ نبی کے استعمال ہونے کی حکمتوں میں سے ایک حکمت یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ انسانوں اور جنات کیلئے حضور ﷺ رسول بھی ہیں اور نبی بھی ہیں اور باقی ہر مخلوق کیلئے نبی ہیں چرند پرند پہاڑ سمندر پتھر درخت وغیرہ ان تمام کیلئے نبی ہیں جیسا کہ خصائص الکبریٰ میں یہ حدیث ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ "آپ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزر رہے تھے تو پتھروں نے آپ ﷺ کو سلام پیش کیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی ان پتھروں کا سلام سنا ہے،، تو پتہ چلا کہ فرشتے دوسری چیزوں کا بھی درود حضور ﷺ کی خدمت عالیہ میں پہنچاتے رہتے ہیں جن کے آپ نبی ہیں یعنی خشکی کی مخلوق اور پانی کی مخلوق کا درود بس۔

اب ذرا غور کریں، کتنی مخلوق کے آپ ﷺ نبی اور کتنی کائنات کے آپ ﷺ رسول ہیں ہر ایک کو آپ ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کا حق حاصل ہے ہر مخلوق آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھ کر کچھ نہ کچھ انعامات لے رہی ہیں اللہ تعالیٰ نے حکم تو مومنوں کو دیا ہے لیکن مومنوں کو دیکھ کر دوسرے بھی نقل کر رہے ہیں اس لئے بھی لفظ نبی آیت شریفہ میں استعمال ہوا ہے۔ کیا آپ حضرات یہ کہہ سکتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ صرف ہمارے رسول ہیں نبی ہیں یہ ناممکن ہے اس لئے ساری مخلوق کی آسانی کیلئے لفظ نبی آیت شریفہ میں استعمال ہوا ہے پھر مخلوق تو مخلوق ہے ایک وقت آئے گا ساری مخلوق فنا ہو جائے گی ختم ہو جائے گی چاہے نوری ہو یا خاکی ہو عرشی ہو یا فرشی سارے ایمان والے ختم تو ایمان والوں کا درود پڑھنا بھی ختم، اسی طرح آسمان ختم آسمان والے سارے فرشتے ختم اور ان فرشتوں کا درود پڑھنا بھی ختم گا۔ پھر ایک وقت آئے گا کہ خدا وحدہ لاشریک باقی ہوگا اس لئے کہ اُس شہنشاہ حقیقی کے لئے کبھی فنا و موت نہیں ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی ذات ہے تو پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ باقی رہے گا اور اللہ تعالیٰ کا درود و سلام بھی اپنے حبیب محمد ﷺ پر باقی رہے گا جب کوئی بھی حضور اقدس ﷺ پر

درود وسلام بھیجنے والا نہیں ہوگا ہمارا عظیم پروردگار اس وقت بھی اپنے محبوب ﷺ پر درود وسلام بھیج رہا ہوگا، سبحان اللہ

پس مؤمنین کے لئے اس سے بہتر اور کیا صورت ہوسکتی ہے کہ دن رات کثرت سے نبی پاک ﷺ پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کیا کریں، درود شریف یقیناً ہر مسلمان کا قبول ہی قبول ہے جو فرشِ زمین پر کیا جاتا ہے اور عرشِ بریں پر سنا جاتا ہے، درود شریف پڑھنے والا کیسا بھی ہو بارگاہِ الٰہی میں بڑا مقبول ہے اُسے ہر جگہ دسترس حاصل ہوجاتی ہے، اور ذلت عزت سے بدل جاتی ہے، گمراہی ہدایت سے بدل جاتی ہے اس لئے تو کہا جاتا ہے کہ:

ذرا سوچ تو سہی کہ تیری توجہ کہاں ہے تیرا خیال کہاں ہے تیری محبت کس سے ہے

تیرے دل کی چاہت کیا ہے تو کیسے محبوب خدا ﷺ سے پیٹھ پھیر سکتا ہے اور ان کی مبارک زندگی کا اتباع چھوڑ سکتا ہے، آدمؑ سے ابلیس نے پیٹھ پھیری تو نیست و نابود ہوگیا اگر کوئی آدم کے پیشوا معنی یعنی حضور نبی کریم ﷺ سے پیٹھ پھیرتا ہے تو اس کا حشر کیا ہوگا، کہاں پناہ ملے گی؟ تو ہی فیصلہ کر یہ تو وہ ہستی ہے جو آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی نبی ہے بلکہ سید الانبیاء ہے، آدم کا آسرا ہے، آدم کی صدا ہے اور آدم کی دعا ہے، خود ہی اندازہ کر کے دیکھ خود ہی سوچ جو لوگ یہ لاجواب ورد کرتے ہیں اور اس درود وسلام کے تحفے اس کریم رب العالمین کی بارگاہ میں پیش کر کے اللہ اور اس کے فرشتوں کے ہمنوا بنتے ہیں وہ دنیا میں اس بلند ترین مقام پر ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی بہت بلند مقامات پر ہوں گے کہ جس کو نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کان نے سنا، جس طرح درودِ پاک کا مقام بلند ہے اسی طرح درودِ پاک پڑھنے والے کا بھی دنیا میں مقام بلند ہوتا جائے گا کیونکہ کوئی درود ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ آتا ہو درود پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام دونوں ہی کام ہوجاتے ہیں۔

نزہۃ المجالس میں ہے کہ جو مجھ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ

کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اور جس پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہے تو ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز، پرند، شجر، حجر اس کیلئے دعا کرتے ہیں اور اِسی کتاب کے ص ۲۱۶ ج ۲ پر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے جس کے ہر بال پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے جب کوئی درود شریف پڑھتا ہے تو اس کا کوئی بال ایسا نہیں جو اُس کے لئے استغفار نہ کرتا ہو۔ سنن نسائی اور دَارِمی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ زمین پر آباد مخلوق کے برابر فرشتے کے پر ہیں جب کوئی درود پڑھتا ہے تو یہ عرش تلے بحر نور کے دریا میں غوطا لگاتا ہے پھر باہر نکل کر اپنے پَروں کو جھاڑتا ہے اس سے جو قطرے گرتے ہیں ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے جو اس کیلئے قیامت تک بخشش کی دعا مانگتا رہتا ہے۔

قول البدیع میں ہے کہ جو جمعہ کے دن یا رات میں درود شریف پڑھتا ہے اس کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں ۳۰ دنیا کی اور ۷۰ آخرت کی۔

اَحادیث سے درود شریف کے مقام و مرتبہ کا خود اندازہ کرلیا جائے کہ ذکر واذکار میں درود شریف کی کتنی فضیلت اور اہمیت بیان کی گئی ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ ہر وقت ہر حال میں پیارے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھیں اور اپنی زندگی کے اوقات کو قیمتی بنالیں اور جنت میں اپنا مقام اونچا کرلیں۔

آیتِ مذکورہ میں آپ ﷺ کی شان ارفع اس نکتہ سے بھی معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو حکم دیا "صلُّوا" (تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجو) اور ہم بجائے آپ ﷺ پر بھیجنے کے پھر اللہ تعالیٰ ہی سے عرض کرتے ہیں کہ اے رب عظیم! آپ ہی اپنی شان عظمت کے لائق آپ ﷺ کی شانِ عظیم پر درود بھیجیں اس لئے کہ امت جانتی ہے کہ ہم کچھ بھی نہیں ہماری دعاؤں کی آپ ﷺ کو کیا حاجت، بادشاہوں کو غریبوں، فقیروں اور مسکینوں کے تحفوں کی کیا ضرورت؟ آپ ﷺ کا مرتبہ تو اتنا بلند ہے کہ اُن پر تو رب کائنات ہمیشہ تسلسل کے ساتھ بِلا فصل درود بھیج رہے ہیں تو ہم کس طرح اور کیا بھیجیں، اس لئے ہم اللہ تعالیٰ سے ہی صلوٰۃ کے لئے عرض کرتے ہیں۔ آپ حضرات دیکھیں گے کہ تمام درودوں میں "صلَّیتُ"

یا "أُصَلِّیْ" (میں بھیجتا ہوں) کا لفظ نہیں بلکہ "اللھم صل علی محمد" (اے اللہ پاک! آپ محمد ﷺ پر درود بھیجیں) کے الفاظ ہیں اللہ تعالیٰ نے ہر صلوٰۃ سے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے اور اگر صلوٰۃ کو 'صلۃ' سے بنایا جائے تو اس کے معنی وصل کرنے اور ملانے کے ہونگے، یعنی درود شریف ہی بندوں کو اپنے آقا حضور ﷺ سے ملاتا ہے اور یہ "اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ" کی طرح سب سے بڑا اعزاز ہے۔

علامہ سخاویؒ اپنی شہرۂ آفاق کتاب "القول البدیع" میں لکھتے ہیں کہ حضرت کعب الاحبارؓ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں، حضرت عمرؓ کے دور میں مسلمان ہوئے تھے، فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ "اے موسیٰ! اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثناء کرتے رہتے ہیں تو میں آسمان سے ایک قطرہ پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اُگاؤں۔" پھر بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: "اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ میں تم سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تمہاری زبان سے تمہارا کلام اور جتنے تمہارے دل سے اس کے خطرات اور تمہارے بدن سے اس کی روح اور تمہاری آنکھ سے اس کی روشنی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: ضرور چاہتا ہوں، ارشاد ہوا: ہمارے حبیب ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی کتاب جذب القلوب میں ہے کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ "اگر مجھے ذکرِ الٰہی سے خلاصی ملے تو میں اپنی کُل عبادت درود شریف کو بنالوں" اس کثرت کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات کی فرض نمازوں میں ۱۷ بار درود شریف پڑھنا تو لازماً ضروری قرار دیا، بس اصل تو یہ ہے نبی محترم ﷺ پر جس نے بھی اور جو کچھ بھی لکھا اُس نے اپنے علم اور سمجھ کے مطابق لکھا اور اپنی عاجزی اور درماندگی کا اعتراف کیا، آپ ﷺ کی اصل حقیقت فہم وادراک سے بہت بلند ہے کوئی بھی پوری معرفت حاصل نہیں کرسکتا، ساری مخلوق ہی آپ ﷺ کی کنہہ حقیقت کے ادراک سے عاجز وسرگرداں رہی ہے، آپ ﷺ کی عظمت ومقام کو صرف اللہ تعالیٰ ہی پہچانتے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا آپ ﷺ کی قدرو منزلت کوئی نہیں جان سکتا۔

بس یہی وہ عبادت ہے جو اَللّٰھُمَّ کے لفظ سے عبادت کا مغز ہے اور جس کے قبول ہونے میں شک نہیں ہے۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک طویل بحث (کہ کیا درود شریف کا پڑھنا بھی مقبول وغیر مقبول ہے یا نہیں) میں شیخ ابوسلیمان دُرّانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور نامقبول ہونے کا احتمال ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم پر درود تو ہر حال میں قبول ہے۔

اور یہی بات دُرمختار میں ہے کہ درود شریف کا تعلق آپ ﷺ کے درجات بابرکت کی بلندی سے ہے اس وجہ سے نامقبول نہیں ہوتا۔ یہ اللہ پاک کی شان رحمت ہے کہ انہوں نے اپنے پسندیدہ کام میں ہمیں بھی شامل فرمالیا ورنہ ہم تو اس لائق ہی نہیں کہ ہمارا ہدیہ قبول ہو سکے اور بقول امام رازیؒ کے کہ ہماری حاجت ہی کیا ہے۔

رحمت دو جہاں حامی بے کساں
شافع امتاں وہ کہاں میں کہاں

درود شریف سے یہ کتنی بڑی سعادت حاصل ہوتی ہے کہ جب فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا درود پہنچاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے ہیں دعا فرماتے ہیں اور ہمارے سلام کا جواب عنایت فرماتے ہیں۔

کتنے خوش نصیب ہیں وہ مبارک لوگ جو روزانہ ہزاروں بار صلوۃ وسلام سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب پاتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ساری زندگی کی جان توڑ محنت کے بعد اگر ایک ہی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جوابِ سلام ہم جیسے نالائق کو مل جائے تو یہ دونوں جہاں کی دولت سے کروڑہا زیادہ عزت وشرف ہے اور یہ عزت وشرف درود شریف کثرت سے پڑھنے میں رکھی گئی ہے۔

درود شریف کو نہایت عظمت ادب و احترام کیساتھ باوضو دو زانوں بیٹھ کر اس تصور کے ساتھ پڑھیں کہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سامنے بیٹھا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرا درود سن رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سینۂ اطہر سے

انوارات وبرکات وفُیوضات مجھ پر آرہے ہیں بفضل اللہ تعالیٰ

ہر بات ہے نرالی تو ہر شان ہے نئی
لکھ لکھ کر کہ تھک رہا ہوں یہ شانِ حضور ہے

**جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّداً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ أَھْلُہٗ**

پس آیئے ہم تو آپ ﷺ کے عشق و دیدار میں کسی سراغ کو پالینے میں اتنا عرض کریں:

**کجائی یا رسول الله کجائی**
آپ کہاں ہیں یارسول اللہ کہاں ہیں
**چرا در دیدم تارم بنائی**
میری تاریک آنکھ میں کیوں تشریف نہیں لاتے
**منم مشتاق با صد آرزوها**
میں سینکڑوں تمناؤں کے ساتھ آپ کا مشتاق ہوں
**چه خوش باشد که دیدارم نمائی**
کیا اچھا ہو کہ آپ مجھے دیدار سے مشرف فرمائیں
**به بویت زنده ام هر جا که هستم**
جہاں بھی ہوں آپ کی خوشبو کی وجہ سے زندہ ہوں
**به روئت آرزومندم کجائی**
آپ کے روئے مبارک کی زیارت کا متمنی ہوں

اللہ رحیم وکریم سے دعا ہے کہ حضور ﷺ کی جوتیوں کی خاک کے طفیل مجھ سیاہ کار کو بھی دین عالی کی خدمت اخلاص کے ساتھ موت تک کرنے کے لئے قبول ومنظور فرمالیں اور قیامت تک آنے والے انسانوں کے لئے ہدایت کا سبب وذریعہ بنائے اور دونوں جہاں میں عافیت نصیب فرمائے (آمین)

# فضائلِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عزت اور نعمت عطا کرتا ہے، درود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے، درود شریف کے فضائل سے متعلق حضور اقدس ﷺ کے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں:

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۱) حدیث:**

حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے پہلی سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا ''آمین'' اسی طرح دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا، تو فرمایا: جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہلاک ہوا وہ شخص جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا، رمضان المبارک نکل گیا (اور وہ روزے نہ رکھ کر) بخشا نہ گیا، میں نے کہا: آمین! پھر جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا: ہلاک ہوا وہ شخص جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور وہ جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا: آمین! تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا: وہ شخص ہلاک ہو جس کے سامنے آپ کا ذکر پاک ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود پاک نہ پڑھے تو میں نے کہا آمین۔ (بخاری شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۲) حدیث:**

روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔

(القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۳) حدیث:**

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۴) حدیث:**

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۵) حدیث:**

حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے دربار نبوت میں حاضر حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں، آپ نے فرمایا: جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے وظائف کا چوتھا پھر نصف پھر دو تہائی کے بارے میں پوچھا تو آپ فرماتے رہے تیری مرضی اور اگر زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے تو پھر میں نے عرض کیا: حضور میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھا کروں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۶) حدیث:**

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔ (الترغیب، المختارۃ) (قول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

(۷) حدیث:

سیدنا ابو کامل ؓ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو کامل! جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

(۸) حدیث:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کا اپنی جگہوں سے ڈھونڈھ لیا (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

(۹) حدیث:

حضرت علی ؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کیلئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

(القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

(۱۰) حدیث:

حضرت عبدالرحمن بن عمرہ ؓ سے مروی ہے کہ سرور عالم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پہ سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

(سعادۃ الدارین ص۶۶)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

(۱۱) حدیث:

حضرت عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود شریف پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۱۲) حدیث:

حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۱۳) حدیث:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

(جامع صغیر جلد اول)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۱۴) حدیث:

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، اس پر اللہ جل شانہ خود درود بھیجتا ہے، اس کیلئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی چیزیں، چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۱۵) حدیث:

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز وہ شخص

میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا ہوگا۔

(ترمذی شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۱۶) حدیث:**

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۱۷) حدیث:**

حضرت سیدنا فاروق اعظم ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود شریف کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۱۸) حدیث:**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز ہر جگہ اور ہر مقام پر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک کثرت سے پڑھا ہوگا۔ (سعادت الدارین)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۱۹) حدیث:**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھ کر یہ کہا خداوند! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما، تو اس درود پڑھنے والے کیلئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۰) حدیث:

حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو اسے چاہئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۱) حدیث:

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کے پاس درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البدیع الصلوۃ علی حبیب الشفیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۲) حدیث:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور ﷺ کی امت کی طرف سے حضور اقدس ﷺ کو سلام پہنچاتے ہیں اور درود بھی پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۳) حدیث:

حضرت حسین ؓ سے روایت ہے کہ حضور انور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور ﷺ کی امت کی طرف سے حضور اقدس ﷺ کو سلام پہنچاتے ہیں اور درود بھی پہنچاتے ہیں۔ (سنن دارمی)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

## (۲۴) حدیث:

حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجتا رہے گا تو فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے والد کا نام لے کر درود پہنچا تا رہے گا کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا۔(القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

## (۲۵) حدیث:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کو آجاتی ہے۔

(القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

## (۲۶) حدیث:

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔(سعادت الدین ص ۷۷)

# جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت

بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیمؒ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور ﷺ تمام نبیوں کے سردار ہیں، اس لئے جمعہ کے دن درود کی جو خصوصیت ہے وہ اور دنوں کو حاصل نہیں ہے، حضرت احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ شب قدر سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۷) حدیث:

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

(قول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۸) حدیث:

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی (۱۰۰) حاجتیں پوری فرمائے گا (۷۰) حاجتیں آخرت کی اور (۳۰) حاجتیں دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور فرشتہ عرض کرتا ہے حضور ﷺ یہ درود شریف کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

(سعادت دارین)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۲۹) حدیث:

حضرت ابودرداء ؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں، جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ فرمایا: ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء الافہام)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۳۰) حدیث:**

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن حضور اقدس ﷺ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہو گا کہ اگر اس کو تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**(۳۱) حدیث:**

ایک روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن جو اسّی مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

ایک روایت کے مطابق عصر کی نماز کے بعد ۸۰ مرتبہ یہ درود:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا (فضائل درود)

ایک روایت میں یہ درود بھی اسّی مرتبہ پڑھنے کی ترغیب ہے جمعہ کے دن کسی بھی وقت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

(قول البدیع)

ایک روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک ۱۰۰۰ مرتبہ جمعہ کے دن یہ درود پڑھے وہ جنت میں اپنا ٹھکانا اسی دنیا میں دیکھے بغیر نہیں مرے گا۔

(ذریعۃ الوصول)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ

**(۳۲) حدیث:**

ابن بشکوال ؒ نے ابن وضاح ؒ کے طریق سے حضرت عمر بن العزیز ؒ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعرات کی عصر کے بعد اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو بھیجتے ہیں جو س کی طرف سے حضور نبی پاک ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ فلاں کا بیٹا فلاں آپ لو سلام عرض کرتا ہے۔

وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبِّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ اِقْرَأْ مُحَمَّدًا مِنِّي السَّلَامَ.

(قول البدیع)

## (۳۳) حدیث:

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اقدس ﷺ پر ان کلمات کے ساتھ تین مرتبہ درود پڑھے:

جمعہ کے دن سو (۱۰۰) دفعہ اس کے لئے تمام مخلوق رحمت بھیجے گی اور روز قیامت میں اس کا حشر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی جماعت میں ہوگا اور حضور اقدس ﷺ اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل فرمادیں گے۔

وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَأَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

(قول البدیع)

## (۳۴) حدیث:

حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ میرے اوپر روشن رات یعنی جمعرات اور روشن دن یعنی جمعہ میں کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

(قول البدیع)

ہمیں چاہیے کہ جب اتنے زیادہ فضائل وخصوصیت جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کے معلوم ہو گئے تو جمعہ کی رات اور دن بہت زیادہ درود پاک پڑھا کریں تاکہ نور کامل حاصل ہو

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَکَمَالِهٖ.

# درود شریف پڑھنے میں سستی اور غفلت

**(۳۵) حدیث:**

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

**(۳۶) حدیث:**

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

**(۳۷) حدیث:**

حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں میرا نام مبارک آئے اور وہ درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو بھی گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہو گی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزاء دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

**(۳۸) حدیث:**

حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

## (۳۹) حدیث:

حضرت عائشہ صدیقہؓ ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھی تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہؓ سوئی تلاش کرنے لگیں، اچانک نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے آپ ﷺ کے چہرے کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہوگئی، اس پر حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یارسول! اللہ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس بندے کیلئے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کون ہوگا جو حضور ﷺ کو نہ دیکھ سکے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بخیل ہے، عرض کیا: بخیل کون ہے؟ فرمایا: جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

## (۴۰) حدیث:

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ایک روایت میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تین قسم کے شخص میرے چہرے کو نہیں دیکھیں گے

(۱) والدین کا نافرمان۔

(۲) میری سنت کا چھوڑنے والا۔

(۳) وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

اتنی سخت وعید ہے درود نہ پڑھنے پر لہٰذا نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے سے ہرگز غافل نہ ہونا چاہئے اور سنتوں کے مطابق زندگی گزارنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

# اوقات درود شریف

درود شریف ایک ایسا عمل اور وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے، دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے، نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے، دعا سے پہلے یا بعد میں پڑھے، کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے، گویہ کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہئے وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف کا پڑھنا۔

(۲) نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

(۳) جمعہ سے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور علیہ السلام پر درود پڑھنا چاہئے۔

نوٹ: سامعین دل میں درود پڑھے خطبہ جمعہ کے دوران زبان سے درود نہ پڑھے۔

(۴) نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

(۵) نماز استسقاء میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

(۶) پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

(۷) مسجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درود پڑھے۔

(۸) وضو کے وقت اور وضو کے بعد نیز تیمم کرنے کے بعد درود پاک پڑھنا چاہئے۔

(۹) غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔

(۱۰) دعا کے آغاز میں درمیان میں اور اختتام پر درود پڑھنا قبولیت دعا کیلئے اکسیر ہے۔

(۱۱) دوران حج درود پاک کا پڑھنا افضل ہے۔

(۱۲) کوہ صفا کوہ مروہ پر اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا اچھا ہے۔

(۱۳) قیام منی، عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

(۱۴) طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

(۱۵) مدینہ منورہ اور مسجد نبوی ﷺ میں داخلہ کے وقت درود کا ورد ہونا چاہئے۔
(۱۶) زیارت روضہ رسول ﷺ کے وقت درود شریف کا ورد کثرت سے ہونا چاہئے۔
(۱۷) ریاض الجنۃ اور اصحابہ صُفّہ کے چبوترے پر درود پاک پڑھنا چاہئے۔
(۱۸) رسول کریم ﷺ کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پڑھنا چاہئے۔
(۱۹) مقام بدر اور مقام اُحد کو دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔
(۲۰) جمعرات کے دن بعد عصر و مغرب وعشاء اور نماز تہجد میں درود پڑھنا اچھا ہے۔
(۲۱) شب جمعہ یعنی جمعہ کی پوری رات درود پڑھنا بہتر ہے اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔
(۲۲) جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہئے۔
(۲۳) ہر روز صبح وشام کے وقت بھی درود پڑھنا بہت اچھا ہے۔
(۲۴) ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔
(۲۵) پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے۔
(۲۶) رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
(۲۷) شب براءت میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہئے۔
(۲۸) حضور ﷺ کا نام لیتے، سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
(۲۹) کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک باعث برکت ہے۔
(۳۰) کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔
(۳۱) رات کو سوتے وقت درود پاک کا ورد باعث حفاظت ہے۔
(۳۲) سوکر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث درازی عمر ہے۔
(۳۳) نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا قلبی سکون کا باعث ہے۔
(۳۴) مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود کا پڑھنا مجلس کے شرف کی دلیل ہے۔
(۳۵) ختم قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔
(۳۶) وعظ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

(۳۷) گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

(۳۸) گھر میں داخل ہوتے وقت دعا کے ساتھ درود شریف کا پڑھنا گھر میں برکت کا باعث ہے۔

(۳۹) کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب ہے۔

(۴۰) نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

(۴۱) حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

(۴۲) مصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

(۴۳) معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود پاک کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے اور گناہوں کی معافی ہے۔

(۴۴) قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہے۔

(۴۵) ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

(۴۶) حالت سفر میں درود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔

(۴۷) میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

(۴۸) طلب شفا کیلئے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔

(۴۹) صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔

(۵۰) خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔

(۵۱) کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔

(۵۲) وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

(۵۳) کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہے۔

(۵۴) کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے اور راحت ہے۔

(۵۵) تہمت سے بری الذمہ ہونے کیلئے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

(۵۶) دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

(۵۷) علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک کا پڑھنا باعث محبت اور قبولیت ہوگا۔

(۵۸) قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک کا پڑھنا باعث نجات ہے۔
(۵۹) شب قدر میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔
(۶۰) جمعۃ الوداع کے دن بعد نماز جمعہ درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔
(۶۱) ہر مقدس مقام پر درود شریف پڑھنا رحمت خداوندی کا ذریعہ ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

## آداب درود شریف

نبی اکرم ﷺ کا نام لینے کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے اس لئے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کیونکہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ آداب سے بارگاہ رسالت ﷺ میں درود شریف پیش کیا جائے۔

لہذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہئے:

(۱) درود شریف کو حکم الٰہی کی اتباع تصور کرنا چاہئے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہئے بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہئے کہ درود شریف پڑھنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اس لئے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں۔

(۲) صلوٰۃ وسلام حضور ﷺ کی محبت میں حقِ تعظیم وتوقیر کی نیت سے پڑھے، درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہئے کیونکہ ہر عبادت کیلئے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لئے درود پاک کیلئے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے، لہٰذا درود شریف باوضو پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے، مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہئے، خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھے۔

(۳) درود پاک پورے ذوق وشوق اور لگن سے پڑھنا چاہئے دل ودماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا چاہئے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہئے اور حضور ﷺ کی عظمت اور رفعت کا کامل استحضار کرتے ہوئے درود شریف پڑھے۔

(۴) درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے تو اس کا پاک صاف ہونا بہت ضروری ہے اس

لئے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے، لہٰذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا استعمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو وہاں پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

(۵) ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش وعشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور لہو ولعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جارہا ہو غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرعی گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جو قابل مذمت ہو تو ان مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

(۶) درود شریف پڑھتے وقت شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہئے دنیاوی جاہ وجلال حاصل کرنے کی نیت نہیں ہونی چاہئے، اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل درود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہئے بلکہ درود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہئے۔

(۷) درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کا مبارک تصور کرنا چاہئے اگر خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہوگئی ہے تو پھر اُس حسین اور مبارک صورت کو دل نشین کر کے اُس پر اپنا تصور جمانا چاہئے اور اگر زیارت نہ ہوئی تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہئے جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہوجائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح میں روحانیت اور نورانیت بھی بڑھتی چلی جائے گی اور محبت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور جوں جوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اضافہ ہوگا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الٰہیہ کا نزول ہوگا اور دن بہ دن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی حتی کہ روحانیت سے مالا مال ہو جائے گا۔

(۸) نبی اکرم ﷺ کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درود ضرور پڑھے یعنی ﷺ ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لئے ﷺ پڑھنا یا کتاب میں لکھنا ضروری ہے۔

(۹) درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچا پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہئے، درود دلکش انداز و آواز میں پڑھنا چاہئے، درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(۱۰) درود شریف میں جہاں اسمِ محمد ﷺ آئے اور وہاں **سیدنا** اگر نہ لکھا ہو تو وہاں **سیدنا**

کا لفظ ادباً اور عقیدۃً خود پڑھ لینا چاہئے کیوں کہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لئے آپ ﷺ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

(۱۱) حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا ذکر جو کہ ایک ہزار بار درود شریف روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا: اے شاذلی! تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ"

ہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھو۔

ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے، نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے جلدی جلدی نہ پڑھو یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول اور آخر درود ابراہیمی پڑھ لیا کرے۔

(۱۲) درود پاک اگر چہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہئے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت ہو تو ان کی دعا اور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے بھی درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔

(۱۳) درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عزت و عظمت اور رفعت عطا کرتا ہے اچھی سے اچھی خوشبو سے معطر ہو کر درود شریف کا ورد رکھا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آداب درود کی رعایت اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم و احسان سے زیارت بے مثال و جمال نصیب ہو ہی جائے گی۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

# حکایات درود شریف

درود شریف کی برکات سے متعلق ذیل میں چند واقعات ذکر کیے جاتے ہیں، جن سے درود شریف کی برکات کا اندازہ ہو سکے گا:

## (۱) فرشتے کی حالت اور درود پر نجات:

شب معراج میں سرور دو عالم ﷺ نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے یہ دیکھ کر پوچھا: اے جبرئیل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک گناہ گاروں کا شہر تباہ کرنے کیلئے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اسے رحم آ گیا یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے۔ یہ سن کر حبیب خدا ﷺ نے فرمایا: جبرئیل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ قرآن میں موجود ہے یعنی جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر سیدنا دو عالم ﷺ نے دربار الٰہی میں عرض کیا یا اللہ اس پر رحمت فرما اس کی توبہ قبول فرما، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر اے حبیب دس بار درود پاک پڑھے۔ آپ ﷺ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس فرشتے نے دس بار درود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اُس فرشتے کو دوبارہ ''پر'' عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے کروبین پر رحم فرمایا۔ (رونق المجالس، ص:۱۱)

## (۲) خواب میں زیارت کا واقعہ:

حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمانؓ کی ملاقات کے لئے گیا تو حضرت عثمان ذوالنورینؓ نے فرمایا: مرحبا! اے بھائی میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے مجھے حضور ﷺ نے پانی کا ڈول دیا، میں نے اس میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں، عبداللہ بن سلامؓ نے پوچھا: حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے؟ فرمایا: کثرت درود پاک کی وجہ سے ہے۔

(سعادت دارین)

## (۳) دورد پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگئی:

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظمؓ کی خلافت کے زمانے میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن درود پاک پڑھنا اس کا محبوب عمل تھا کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا، جب اس کا آخری وقت آیا اور جانکی کیفیت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی حتی کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان نکلنے کی حالت میں ندا دی، اے اللہ تعالیٰ! میں تیرے محبوب ﷺ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوگیا اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف غیبی کی آوز سنی: ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔ یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا کہ وہ شخص زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے: (درۃ الناصحین)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

## (۴) آگ سے بچنے کا ذریعہ:

سید محمد کردیؒ نے باقیات الصالحات میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے نانا جان جن کا نام محمد تھا انہوں نے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لئے برات نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔

غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا ھذہ براۃ محمد کردیؒ اور اس کاغذ کی پرنشانی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟ تو امی جان نے فرمایا: ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِیْنَ. (سعادۃ الدارین)

## (۵) درود پاک کی بدولت بلا حساب جنت میں داخل ہونے کا واقعہ:

ابوالحفص کاغذیؒ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور جنت میں بھیج دیا۔

دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے؟ فرمایا کہ جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے تمام صغیرہ کبیرہ گناہ سب شمار کر کے دربار الٰہی میں پیش کر دی اور پھر فرمان الٰہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے فرشتو! میں نے اسکا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ۔

(القول البدیع)

## (٦) درود پاک پڑھنے والی مکھی کا واقعہ:

ایک دن آقائے دو جہاں ﷺ اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو۔

جب کھانا کھانے لگے تو حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے، پھر صحابہ کرامؓ نے دیکھا ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے

زور زور سے بھنبھناتی ہے، عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا: یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرامؓ کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے؟ کیوں کہ ہم تو اسے لا نہیں سکتے، یہ سن کر فرمایا کہ اے علیؓ! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ، حضرت علیؓ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے، وہ مکھی آگے آگے حضرت علیؓ پیچھے پیچھے اس غار میں پہنچ گئے اور حضرت علیؓ نے وہاں جا کر شہد نچوڑ لیا اور دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے، سرکار دو عالم ﷺ نے وہ شہد تقسیم۔ فرمادیا جب صحابہ کرامؓ کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا، صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا، میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے، میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے، مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے، میں نے پوچھا: پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی اور بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا، یارسول اللہ ﷺ! ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اپنے امیر کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت و رحمت کی وجہ سے شہد شفاء بن جاتا ہے۔ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ (مقاصد السالکین ص ۳۵)

## (۷) درود پاک پڑھنے کا نور:

حضرت ابن ہبیرہؒ نے فرمایا کہ میں رسول اکرم ﷺ پر اہتمام سے درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود شریف پڑھ رہا تھا، اور میری آنکھیں بند تھی تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود لکھ رہا ہے اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا، میں نے آنکھ کھولی تا کہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادت الدارین)

## (۸) درود پاک کے باعث بخشش ہوگئی:

حضرت شیخ عبدالواحد بن زیدؒ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا، ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم ﷺ کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ یہ تو بدکردار بندہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے غافل ہے تو اس نے اپنے ہاتھ سرکار کے دستِ مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے، تو میرے آقا رحمتِ دو عالم ﷺ نے فرمایا! میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الٰہی میں لے جارہا ہوں اور اس کیلئے دربار الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور الرحیم میری شفاعت قبول فرمائے گا، پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھائیں، میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں مجھے حضور ﷺ نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کرلو پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کہ سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: میں تیرے لئے اپنے رب کریم کے دربار میں شفاعت کرتا ہوں کیوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اور مجھے دربار الٰہی میں لے جا کر شفاعت کردی اور فرمایا کہ پچھلے گناہ میں نے معاف کرادیئے ہیں اور آئندہ کیلئے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرو اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرتے رہو۔

(سعادۃ الدارین)

## (۹) پلہ بھاری ہو گیا:

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مؤمن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ ﷺ ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا وہ مؤمن کہے گا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کتنی اچھی ہے۔ آپ ﷺ فرمائیں گے: میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

## (۱۰) حضرت مولانا شاہ عبدالغنی مہاجر مدنی نقشبندیؒ کو زیارت نبی ﷺ:

عارف باللہ عاشق رسول اللہ ﷺ حضرت شاہ عبدالغنی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ چونکہ تم میرے دین کی خدمت کرتے ہو اور خدا کے بندوں کو ذکر الٰہی کے نور سے منور کرتے ہو لہٰذا تمہارا نام "عبدالمؤمن" رکھا جاتا ہے، عابد ہونا آسان ہے، زاہد ہونا آسان ہے، صوفی ہونا آسان ہے، ذاکر ہونا آسان ہے، مگر سب سے مشکل کام مومن ہونا ہے جب انسان مومن ہوا تو بزرگی اور مرتبہ کا جامع ہو گیا۔ (انوار العارفین صفحہ ۲۲ تا ۲۳)

# درود شریف برائے زیارتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

## زیارتِ نبی کریم ﷺ کے طریقے اور وظیفے:

حضور انور نبی کریم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم کی زیارت باسعادت اللہ تعالیٰ کی خاص عطا وکرم ہے اور زیارت حبیب خدا ﷺ سے مشرف ہو جانا ایک نعمت عظمیٰ ہے اور دولت کبریٰ ہے، یہ زیارت باسعادت قوت بازو سے حاصل نہیں ہوتی جب تک اللہ جل شانہ کی طرف سے فضل وکرم نہ ہو، البتہ غالب یہ ہے کہ کثرت درود شریف اور کمال اتباع سنت وغلبہ محبت پر اکثر یہ دولت نصیب ہو جاتی ہے لیکن چونکہ لازمی اور کلی نہیں اس لئے اس کے نہ ہونے سے غمگین نہ ہونا چاہئے کہ بعض کیلئے اس میں حکمت ورحمت، ہے

عاشق کے لیے تو رضا محبوب اصل ہے۔

عارف شیرازیؒ فرماتے ہیں: فراق ووصل کیا ہوتا ہے، محبوب کی رضا ڈھونڈ کہ محبوب سے اس کی رضا کے سوا تمنا کرنا ظلم ہے۔

اسی بات سے یہ بھی سمجھ لیا جائے کہ اگر زیارت ہوگئی مگر اطاعت سے رضا حاصل نہ کی تو وہ کافی نہ ہوگی خود حضور ﷺ کے عہد مبارک میں بہت سے حضرات ایسے تھے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت تو کی تھی، جیسے، کفار ومنافقین، جب کہ بعض حضرات ایسے بھی تھے جنہیں زیارتِ نبوی تو حاصل نہ ہوئی لیکن پھر بھی وہ کامیاب وبامراد ہوئے، جیسے حضرت اویس قرنیؒ اسی لئے زیارت ہوجائے تو زہے نصیب ورنہ اپنی کمی کوتاہیوں کو مدنظر رکھ کر سرخم کر کے راضی برضا ہو کیونکہ ممکن ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہماری بہتری کو مدنظر رکھ کر اس سے بڑھ کر کسی اور عطاوانعام کا ارادہ فرمایا ہو۔

## انتباہ

اگر زیارت نصیب ہوجائے تو ہر ایک کو نہ بتاتا پھرے بلکہ کسی کے سامنے ظاہر بھی نہ کرے سوائے اپنے شیخ کے اور اگر ہر ایک کے سامنے بات کو ظاہر کرے تو پھر زیارت نہ ہوگی۔

زیارت باسعادت عظمیٰ سے مشرف ہونے والے حضور انور ﷺ کو جو مختلف اشکال اور صورتوں میں دیکھتے ہیں تو یہ ان کی اپنی استعداد وصلاحیت کی وجہ سے ہے قلب کی نورانیت جس قدر زیادہ ہوگی اس قدر حضور انور ﷺ کو اپنی اصلی صورت اور بے مثال خداداد حسن و جمال کے ساتھ دیکھا جائے گا، بعض اوقات رنگ ذرد نظر آتا ہے بعض اوقات سیاہی مائل تو یہ دیکھنے والے کی نگاہ کا قصور ہے اصل ذات وہی ہے اور صفات کے بدلنے سے ذات نہیں بدلتی، حضور ﷺ کو کسی بھی صورت میں دیکھا جائے تو ذات مقدس وہی ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں اور اس نے برحق حضور ﷺ ہی کو دیکھا گیا ہے۔

# طریقہ زیارت باسعادت:

اتباع سنت کی پابندی اور کثرت درود شریف پڑھنے کی پابندی سے بھی زیارت باسعادت بفضل اللہ تعالیٰ نصیب ہو جاتی ہے۔ حضرت شیخ اکبر محی الدین قدس سرہ نے فرمایا کہ اہل محبت کو چاہیئے کہ درود پاک پڑھنے پر صبر و استقلال سے ہمیشگی کریں یہاں تک کہ وہ جان جہاں ﷺ خواب میں جلوہ افروز ہو جائے اور یہ خوش نصیب زیارت سے مشرف ہو جائے۔

(۱) حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچے والے راستوں میں سے قریب تر راستہ درود پاک ہے درود شریف کے بغیر اللہ تعالیٰ تک پہنچنا ناممکن ہے بلکہ ایسا شخص ہمیشہ حجاب میں رہے گا اور اسے سالکان راہ برا جاہل اور پاگل کے نام سے موصوم کرتے ہیں کیونکہ یہ دربار الٰہی سے بے خبر ہے۔

اسی لئے حضرت قطب العلماء والاولیاء ابوالمواہب رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام محمد عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ نے فرمایا کہ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ درود شریف کی اتنی کثرت کریں کہ ہم حالت بیداری میں سید دو عالم ﷺ کے حضور ہوں جیسے صحابہ کرامؓ حاضر ہوتے تھے اور ہم سرکار سے دینی امور کے بارے میں اور ان احادیث مبارکہ کے بارے میں سوال کریں جن کو حفاظ نے ضعیف کہا ہے اور اگر ہمیں یہ حاضری نصیب نہ ہو تو ہم درود پاک کثرت کرنے والوں میں سے شمار نہ ہوں۔

(۲) حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ مجھے رحمۃ للعالمین ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے اپنا دست اقدس میرے دل پر رکھ کر فرمایا: غیبت حرام ہے، کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں سنا وہ فرماتا ہے "**وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا**"

ترجمہ: (ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو) پھر ارشاد فرمایا کہ اگر کسی مجبوری سے کسی کی غیبت سن بھی لے تو سورۃ الاخلاص اور معوذتین، تین مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب اس شخص کو بخش دو جس کی غیبت کی ہے۔

(۳) حضرت شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایک دوسرے خواب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سوتے وقت "اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ أَرِنِيْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّ مَاٰلًا" پانچ مرتبہ پڑھ کر پڑھو تو میں تمہارے پاس تشریف لاؤں گا۔

(۴) فرماتے ہیں کہ میں نے سید العالمین ﷺ کی زیارت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم ایک لاکھ آدمیوں کی سفارش کرو گے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کس عمل کی بدولت مجھے یہ اکرام حاصل ہوا ہے؟ فرمایا: یہ اعزاز تجھے اس درود کی برکت سے حاصل ہوا جس کا ثواب تو مجھے ہدیہ کرتا ہے۔

(۵) فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے درود شریف جلدی میں پڑھا تا کہ اپنے درود کو جو ایک ہزار تھا پورا کروں تو امام الانبیاء سید المرسلینا نے فرمایا کہ کیا تجھے معلوم نہیں جلدی کرنا شیطان کا کام ہے پھر ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ترتیل اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو مگر جب وقت تنگ ہو تو جلدی میں کوئی حرج نہیں پھر فرمایا کہ جو طریقہ میں نے ذکر کیا ہے، یہ طریقہ افضل ہے ورنہ جس طریقہ پر درود پڑھو صحیح ہے، ساتھ یہ بھی فرمایا کہ جب تم درود شریف پڑھنا شروع کرو تو اچھی بات یہ ہے کہ اول و آخر میں درود شریف تامہ (یعنی درود ابراہیمی) پڑھ لیا کرو اگرچہ ایک بار ہی پڑھو۔

(۶) حضرتؒ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ وقت زیارت میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! جو نیاز مند آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے کیا یہ اس شخص کیلئے جو حضور قلب سے پڑھے۔ فرمایا: نہیں بلکہ ہر درود خواں کیلئے ہے البتہ جو بلا حضور قلب سے پڑھے تو اس کیلئے پہاڑوں کے مانند فرشتے یعنی بہت فرشتے دعا مانگتے ہیں اور اس کے حق میں طلب مغفرت کرتے ہیں اور جو حضور قلب سے پڑھتا ہے کہ اس کا ثواب اللہ جل شانہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۷) حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص طہارت کی حالت میں مندرجہ ذیل درود شریف کثرت سے پڑھے گا وہ سعادت زیارت پالے گا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

(۸) حضور ﷺ نے فرمایا جو یہ درود شریف پڑھے گا مجھے خواب میں پائے گا: (ذریعۃ الوصول)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

یہ طریقہ خود حضور نبی کریم ﷺ کا بتایا ہوا ہے کہ درود شریف کی کثرت پر آپ ﷺ کی مبارک صورت اور بے مثال وحسن و جمال کی زیارت کر سکتا ہے پس دل میں حقیقی تڑپ وطلب ہونی چاہئے اس لئے آزمانے کی نیت سے نہ پڑھیے بلکہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور حضور اقدس ﷺ کو محبوب خدا جانتے ہوئے ان کی محبت وتعظیم کی وجہ سے درود شریف پڑھیے اور درود شریف کے انوارات وبرکات وثمرات کو اپنے دامن میں بھر لیجئے۔

(۹) جمعہ کے دن جو شخص ایک ہزار بار درود شریف پڑھے گا اس کو زیارت فیض بشارت کی نعمت بھی حاصل ہوگی اور جنت میں اپنا مقام بھی دیکھ لے گا بہرحال پانچ یا سات جمعہ تک پڑھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ﷺ کی زیارت سے ضرور مشرف ہوگا۔

درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

(۱۰) درود شریف شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز:

آپؒ نے فرمایا کہ مجھے میرے والد شاہ عبدالرحیم قدس سرہ نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

(۱۱) حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ سے ایک آدمی نے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی تمنا کی تو آپؒ نے فرمایا نمازِ عشاء کے بعد چار سو بار درودِ خضری پڑھ کر کسی سے کلام کئے بغیر سو جاؤ انشاء اللہ تم کو گوہرِ مقصود مل جائے گا، فرماتے ہیں: میں نے آٹھ روز تک عمل کیا اور اپنے مقصود کو پالیا یعنی دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نواز دیا گیا۔

## درودِ خضری:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ.

جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس بار سورۃ الاخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار بار یہ درودِ خضری پڑھے

## (۱۲) زیارت کا آسان طریقہ:

علامہ دمیریؒ نے حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے فوراً بعد باوضو ایک پرچہ پر ''محمد رسول، احمد رسول اللہ'' پینتیس (۳۵) مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہ اس کو طاعت پر قوت عطا فرماتا ہے اور اس کی برکت سے مدد کرتا ہے اور شیطان کے وساوس سے حفاظت فرماتا ہے اور اگر اس پرچہ کو روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم ﷺ کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔ ان شاء اللہ

صَلَّى اللّٰهُ علىٰ محمدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳) حضرت حسن دہلوی رحمہ اللہ علیہ اورنگ زیب عالمگیر کے عہد کے بزرگ ہیں آپ گیارہ سو مرتبہ روزانہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.

جس کی برکت سے آپ خود تو حضوریوں میں تھے اور جو شخص آپ کا مرید ہوتا اسی رات اس کو بھی حضور ﷺ کی زیارت بابرکت کا شرف حاصل ہو جاتا۔

(۱۴) حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں: جمعہ میں ایک ہزار بار سورہ کوثر اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی

زیارت نصیب ہوگی۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

(۱۵) حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے پھر سلام کے بعد ایک ہزار بار درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو دوسرا جمعہ پورا نہ ہونے پائے گا کہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور جس نے مجھے دیکھ لیا اس کیلئے جنت ہے اور اس کے گذشتہ و آئندہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(غنیۃ الطالبین)

(۱۶) حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب چھ لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ہے، اس درود کا نام صلوٰۃ السعادت ہے جو کوئی اسے ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے دونوں جہاں میں سعادت مند ہو اور حضرت رسول مقبول ﷺ کے دیدار مبارک سے مشرف ہو۔ وہ جامع درود شرفی یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ.

ترجمہ: الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر بے شمار اس کے جو تیرے علم میں ہے ایسی رحمت جو تیرے دائمی حکومت کے ساتھ ہمیشہ جاری و قائم رہے۔

## (۱۷) سورۂ قریش کا ورد اور درود شریف

شب جمعہ میں جو شخص سورۂ قریش ایک ہزار بار پڑھ کر اور درود شریف ایک ہزار بار پڑھ کر باوضو سو جائے اس کے سارے مقاصد پورے ہوں گے اور حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوگا ان شاء اللہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔

## اسماءِ نبویہ ﷺ

پاک و مبارک اسماء نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو بہ ترتیب ذیل محبت کے ساتھ پڑھنے سے زیارت رسول اللہ ﷺ نصیب ہوتی ہے حضرت رسول اکرم ﷺ کے حلیہ پاک کا تصور جمانا کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت دل اور آنکھوں کے سامنے ہو اور یہ دل و

آنکھیں تصورِ محبوب سے سرشار رہیں۔

ہیں یہ وہ نام، خاک کو پاک کرے نکھار کر
ہیں یہ وہ نام، خار کو پھول کرے سنوار کر
ہیں یہ وہ نام، ارض کو کردے سماء ابھار کر
اکبر اسی کا ورد تو صدق سے بے شمار کر

اسماءِ نبویہ ﷺ کو بہ ترتیب ذیل پڑھنے والے کو ان شاء اللہ زیارت باسعادت جلد نصیب ہوتی ہے:

## أَسْمَاءُ النَّبِيِّ عَلٰى صَاحِبِهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، أَحْمَدَ، حَامِدٍ، مَحْمُودٍ، قَاسِمٍ، عَاقِبٍ، فَاتِحٍ، خَاتِمٍ، حَاشِرٍ، تَاجٍ، سِرَاجٍ، رَشِيْدٍ، مُنِيْرٍ، نَذِيْرٍ، هَادٍ، مَهْدٍ، رَسُوْلٍ، نَبِيٍّ، طٰهٰ، يٰسٓ، مُزَّمِّلٍ، مُدَّثِّرٍ، شَفِيْعٍ، خَلِيْلٍ، كَلِيْمٍ، حَبِيْبٍ، مُصْطَفٰى، مُرْتَضٰى، مُجْتَبٰى، مُخْتَارٍ، نَاصِرٍ، مَنْصُوْرٍ، قَائِمٍ، حَافِظٍ، شَهِيْدٍ، عَادِلٍ، حَكِيْمٍ، اَبْطَحِيٍّ، مُؤْمِنٍ، مُطِيْعٍ، مَذْكُوْرٍ، أَمِيْنٍ، صَادِقٍ، هَاشِمِيٍّ، تِهَامِيٍّ، حِجَازِيٍّ، نِزَارِيٍّ، قُرَيْشِيٍّ، مُضَرِيٍّ، أُمِّيٍّ، عَزِيْزٍ، حَرِيْصٍ، رَءُوْفٍ، رَحِيْمٍ، يَتِيْمٍ، غَنِيٍّ، جَوَّادٍ، فَتَّاحٍ، عَالِمٍ، طَيِّبٍ، طَاهِرٍ، مُطَهَّرٍ، خَطِيْبٍ، فَصِيْحٍ، سَيِّدٍ، قَوِيٍّ، إِمَامٍ، بَارٍّ، شَافٍ، رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، نَبِيِّ التَّوْبَةِ، خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ، خَاتِمِ الرُّسُلِ، مُبِيْنٍ، اَوَّلٍ، آخِرٍ، ظَاهِرٍ، بَاطِنٍ، رَحْمَةٍ، مُكَرَّمٍ، اٰمِرٍ، نَاهٍ، شَكُوْرٍ، قَرِيْبٍ، مُنِيْبٍ، أُمِّيٍّ، طٰسٓ، حٰمٓ، حَسِيْبٍ، أَوْلٰى مِنْ عِبَادِ اللهِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

# حکمت درود شریف

انسانوں پر، خاص کر ان بندوں پر جن کو کسی نبی کی ہدایت و تعلیم سے ایمان نصیب ہو، اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے بڑا احسان اس نبی و رسول کا ہوتا ہے جس کے ذریعہ ان کو ایمان ملا ہو اور ظاہر ہے کہ امتِ محمدیہ ﷺ کو ایمان کی دولت اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطہ سے ملی ہے اس لئے یہ امت اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ ممنون اور احسان مند آنحضرت ﷺ کی ہے پھر جس طرح اللہ تعالیٰ جو خالق و مالک اور پروردگار ہیں اس کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت اور حمد و تسبیح کی جائے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کا حق ہے کہ ان پر درود وسلام بھیجا جائے یعنی اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے مزید رحمت اور رفع درجات کی خوب دل سے دعا کی جائے، درود وسلام کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ یہ دراصل ان محسنوں کی بارگاہ میں عقیدت و محبت کا ہدیہ، وفاداری وانکساری کا نذرانہ و شکر گزاری کا اظہار ہوتا ہے۔

ورنہ ظاہر ہے کہ ان حضرات کو ہماری دعاؤں کی کیا احتیاج، بادشاہوں کو فقیروں اور مسکینوں کے ہدیوں اور تحفوں کی کیا ضرورت، تاہم اس میں شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا یہ تحفہ بھی ان کی خدمت میں پہنچاتا ہے اور ہماری اس دعا والتجا کے حساب میں بھی ان پر اللہ تعالیٰ کے الطاف وعنایات میں اضافہ ہوتا ہے اور سب سے بڑا فائدہ اس دعا گوئی اور اظہار وفاداری کا خود ہم کو پہنچتا ہے ہمارا ایمانی رابطہ مستحکم ہوتا ہے اور ایک دفعہ کے مخلصانہ درود شریف کے صلہ میں اللہ تعالیٰ کی کم از کم دس رحمتوں کے ہم مستحق ہوجاتے ہیں بفضل اللہ تعالیٰ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ.

یہ ہے درود وسلام کا راز اور اس کے فوائد و منافع، درود وسلام سے شرک کی جڑ کٹ جاتی ہے اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ مقدس اور محترم ہستیاں انبیاء علیہم اسلام کی ہیں جب ان کے لئے بھی حکم یہ ہے کہ ان پر درود وسلام بھیجا جائے (یعنی ان کے واسطے اللہ

سے رحمت وسلامتی کی دعا کی جائے ) تو معلوم ہوا کہ وہ بھی سلامتی اور رحمت کیلئے اللہ کے محتاج ہیں اور اُن کا حق اور مقام یہی ہے کہ ان کے واسطے رحمت وسلامتی کی دعائیں کی جائیں، رحمت وسلامتی خود ان کے ہاتھ میں نہیں ہے اور جب ان کے ہاتھ میں نہیں ہے تو پھر ظاہر ہے کہ کسی مخلوق کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ مخلوق میں انبیاء علیہم السلام کا مقام سب سے بالاتر ہے اور شرک کی بنیادی جڑ یہی ہے کہ خیر ورحمت اللہ کے سوا کسی اور کے قبضہ میں بھی سمجھی جائے۔ بہر حال درود وسلام نے ہم کو نبیوں کا دعا گو بنا دیا اور جو بندہ پیغمبروں کا دعا گو ہو وہ کسی مخلوق کا پرستار کیسے ہو سکتا ہے۔

## اَقوالِ درود شریف

**قول نمبر ۱:** حضرت خضر اور الیاس علیہا السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نبی پاک ﷺ پر درود پڑھتا ہے اس کا دل نفاق سے ایسے دھل جاتا ہے جس طرح کپڑا پانی سے دُھل جاتا ہے اور حضرت خضر وحضرت الیاس علیہا السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول پاک ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا ''جو مومن درود پاک بکثرت پڑھتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اگرچہ وہ لوگ اس سے مُتنفر ہوں اور لوگ اُس وقت تک محبت نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ پاک کی نگاہ میں وہ محبوب نہ ہو جائے'' (القول ص ۱۲۷)

**قول نمبر ۲:** خواجہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد نے جب انہیں الوداع کیا تو سخت تاکید کی کہ ''درود شریف'' نہایت کثرت سے پڑھتے رہنا اس کے بغیر بلندیاں حاصل کرنا ناممکن ہے درود، فقر کی سیڑھی، سلوک کا معراج، دل کا نور، قرب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذریعہ ہے اسکی روشنی میں طالب اپنے قدم بآسانی بڑھاتا رہتا ہے اور ترقی کرتا رہتا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ پایا خواہ دنیاوی یا دینی انعامات سب کا سب صرف درود شریف کی برکت سے پایا۔ (القول الجمیل)

**قول نمبر ۳:** سیدی حضرت علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی کو کوئی

حاجت در پیش ہو تو وہ ہزار مرتبہ (۱۰۰۰) پوری توجہ کے ساتھ نبی اکرم ﷺ پر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ کیونکہ رحمت متوجہ ہو گئی ہے۔

**قول نمبر ۴:** حضرت ابولیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر درود شریف کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفاعت کی خوشخبری ہے تو بھی عقلمند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوا کرے اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر سلامتی ہے۔ (تنبیہ الغافلین)

**قول نمبر ۵:** حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ وہ ہستی ہیں جن کو درود شریف سے بے انتہاء لگاؤ تھا، حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں کہ درود پاک کے فضائل جو میں نے دیکھے ان میں سے ایک سن لیجئے، میں نے دعا کی یا اللہ! درود پاک کی بر کت سے مجھے اپنے حبیب ﷺ تک پہنچا دے بس مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور ﷺ کے دربار عالیہ میں پیش کر دیا میں نے دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور آپ ﷺ کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے سلام پیش کیا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام سن کر حضور ﷺ نے جواب عطا فرمایا، میں نے با ادب عرض کیا مجھے کوئی نصیحت فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے، تو فرمایا کہ درود پاک کی کثرت کرو اور پھر فرمایا کہ میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا، کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سارے کے سارے ولی اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اس حکایت سے واضح ہوتا ہے کہ درود شریف کی کثرت سے خاتمہ بالخیر ہو جائے گا ان شا اللہ۔

اے اللہ! ہمیں بھی قبول فرمالے اور اپنے فضل کرم سے ہمارا خاتمہ بالخیر بھی عافیت کے ساتھ فرما دیجئے آمین ثم آمین۔

**قول نمبر ٦:** حضرت علامہ زرقانی رحمہ اللہ تعالیٰ ''شرح مواہب'' میں نقل کرتے ہیں کہ

درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل ہوتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ کا قرب آسانی سے ملا ہے تو درود شریف کی بدولت ملا ہے جس کو ولایت آسانی سے ملی ہے درود شریف کی برکت سے ملی۔

درود شریف پڑھنے والے کو دونوں طرف سے برکت حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے دربار میں مقبولیت اور حضور ﷺ کے دربار میں قبولیت۔ یہ ایک نہایت ہی آسان اور بابرکت تجارت ہے جس سے آدمی کو بلا تکلیف صرف نفع ملتا ہے۔

**قول نمبر ۷:** حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اپنی مشہور و معروف تصنیف ''**غُنْيَةُ الطَّالِبِيْنَ**'' میں فرماتے ہیں:

امت کا نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا یہ شفاعت کا طلب کرنا ہے یہ فرمانبرداری اور محبت بھی ہے (پھر جس نے فرمانبرداری اور محبت کا اظہار کیا اس کو کیسے شفاعت نصیب نہیں ہوگی)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ درود شریف نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنے والی ایک دعا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ پر رحمت طلب کی جاتی ہے اور سلامتی بھی طلب کی جاتی ہے۔

**قول نمبر ۸:** حضرت شاہ عبدالقادر صاحب نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ (درود شریف) اللہ تعالیٰ سے رحمت مانگنا اپنے پیارے نبی ﷺ پر اور ان کے گھرانہ پر بڑی قبولیت رکھتا ہے، حضور نبی کریم ﷺ پر ان کی شان اور اُن کے لائق رحمت اترتی ہے اور ایک دفعہ ما نگنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں جو مانگنے والے پر اترتی ہیں، اب جب جس کا جی چاہے اتنی ہی رحمت اللہ تعالیٰ کے خزانوں سے حاصل کر لے دینے والے نے دروازے کھول دیئے ہیں لینے والا اپنا دامن وسیع کر لے۔

**قول نمبر ۹:** آج کل کے دور میں مرشد کامل کا ملنا بہت مشکل سے مشکل تر ہوتا جارہا ہے۔ حضرت علامہ عارف صاویؒ نے اس معاملے کو حل کر دیا ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ درود پاک انسان کو بغیر مرشد کے اللہ تعالیٰ تک پہنچاتا ہے، باقی جتنے وظائف یا ورد ہیں ان میں شیطان دخل اندازی کر لیتا ہے اس لئے مرشد و شیخ کے بغیر چارہ نہیں لیکن درود شریف وہ

ورد ہے جس میں مرشد تو خود حضور ﷺ ہیں لہذا شیطان کسی بھی حالت میں دخل اندازی نہیں کرسکتا۔ انشاء اللہ۔ (سعادت الدارین ص ۹۰)

اب بھی کچھ زندگی باقی ہے اس زندگی کو اللہ ورسول اللہ ﷺ کے ذکر سے قیمتی بنالو، اپنے شیخ سے ذکر معلوم کر کے اس کے پڑھنے کی ترتیب بنالو۔ کثرت درود شریف کی برکت سے اب جو زندگی کی گھڑیاں باقی ہیں وہ سنور جائیں گی ڈوبتی کشتی کو کنارہ مل ہی جائے گا، اے اللہ! اب تو ہمارے دل میں بات اتار ہی دے اور عمل پر ڈال دے اور اپنے فضل وکرم سے اپنا محبوب بندہ بنالے آمین۔

# انوارات درود شریف

حضور اکرم رسول محترم ﷺ کے اُمت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں سب سے بڑا احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور ﷺ پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمت کی مغفرت کے لئے دعا گو ہیں لہذا اتنے عظیم اور محسن نبی کریم ﷺ پر دن میں ایک بار بھی درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دے گا، ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود پاک انسان کو اندر سے یعنی باطنی ناپاکی سے پاک کر دیتا ہے، روح خوشبودار، دل نورانی، دماغ ٹھنڈا اور وجود پاکیزہ ہوجاتا ہے، جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الٰہی کھل جائیں گے، اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے گا لہذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہوجائے تو اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو خوش ہو کر درود پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ''ابرار'' بنادے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی

بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لئے درود شریف پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی اور محروم نہیں رہ سکتا اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوب نوازہ جاتا رہتا ہے۔

درود شریف کے بے شمار روحانی انوارات، ثمرات، اثرات وآثار ہیں، درود پاک دل کی صفائی و پاکی کے لئے بہت مجرب ہے، درود شریف کے پڑھنے سے تسخیر خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اور روحانی منازل طے ہوتی چلی جاتی ہیں اور آخر درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا، درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی، عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیز گار اور متقی بن جائے گا، درود شریف اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے درود پاک کو کثرت سے پڑھتے ہیں اور پھیلاتے ہیں۔اس کی اشاعت میں اپنے جان و مال کو خرچ کرتے ہیں اور بہت کچھ پا جاتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ پر درود کی کثرت و برکت سے قلوب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے اس کے علاوہ درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین ودنیا سنور جاتی ہے، درود پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں سے شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے بفضل اللہ سبحانہ وتعالیٰ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔اس سے زیادہ کیا نعمت مثال محبت ہوگی بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور آنکھ نے دیکھا ہوگا، میدان حشر میں جس انسان کے نامہ اعمال میں دو چیزیں کثرت سے ملیں، ایک درود پاک اور دوسرا استغفار تو یہ دونوں اعمال اس کی نجات کے لئے کافی وشافی

ہونگے، کثرت سے درود پاک پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم ورسول محترم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل حال ہوجاتی ہے اس لئے درود پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے اور زندگی کے تمام راستے صاف وروشن اور ہموار ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کثرت رحمت کی وجہ سے اس بندے کی زندگی اُس پر نہایت آسان اور راحت والی ہوجاتی ہے کیوں کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے اس بندے کا بال بال اللہ تعالیٰ کی رحمتوں میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے بزرگوں کا قول ہے کہ درود پابندی سے پڑھنے والا بھیانک زندگی سے نکل کر روحانیت والی پاکیزہ زندگی میں داخل ہوجاتا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی علیہ الرحمہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ امام شافعی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے، پوچھا گیا کس عمل کے سبب؟ امام صاحبؒ نے فرمایا پانچ کلموں کے سبب جن کے ساتھ نبی رحمت ﷺ پر درود پاک پڑھا کرتا تھا اور وہ پانچ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ۔

میرے محترم اب بھی وقت ہے سمجھ لینا چاہیے کہ ساری نیکیاں سب عبادتیں اور ساری دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک حضور رحمت ﷺ پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

یقین کرے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں سارے جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہوجائے اور ان نیکیوں میں درود پاک نہ ہوا تو ساری نیکیاں اس کے منہ پر ماردی جائیں گی ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی۔ (درۃ الناصحین)

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کا دوست بن جاتا ہے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہوجاتا ہے، جو شخص درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہوجائیں

گے اور آخر وصل رسول اللہ ﷺ کا مقام حاصل ہوگا۔ کثرت درود سے حضور ﷺ کی قربت حاصل ہوگی اور حضور ﷺ کی قربت میں سب کچھ ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ کا ارشاد گرامی ہے:

حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تا کہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات کو قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے: جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی امت محمد ﷺ کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم رسول محترم و معظم ﷺ کے روح انوار کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ درود پاک کا ورد کرے کیونکہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے، دل میں نرمی روح میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے، روحانی منازل آسانی سے طے ہونے لگتے ہیں اور خوش نصیب احباب میں اس کا شمار ہونے لگتا ہے، قلب میں حضور اقدس ﷺ کی خالص محبت اور خدا تعالیٰ کی بڑی اور بہترین عبادتوں میں سے ہے، درود پاک دنیا کی مصیبتوں اور تکلیفوں سے اور آخرت کی ہولناک سختیوں سے نجات دلانے والا پُر نور عمل ہے۔

علامہ سخاوی رحمہ اللہ ایک حدیث شریف میں رسول مقبول ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی قربت میں عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا:

(۱) ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔

(۲) دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔

(۳) تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔ (القول البدیع)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

## درودِ حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو، تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمانؒ اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔ (فضائل و برکات درود شریف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

ترجمہ:۔اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ بھر دیا آپ نے اُن کے دل کو اپنے جلال سے اور ان کی آنکھوں کو جمال سے پس آپ ﷺ خوش اور شادمان اور مویدو منصور ہو گئے اور آپ ﷺ کی آل واحباب پر خوب سلام بھیج۔

## برکات درود شریف

درود شریف دراصل عاشقان رسول ﷺ کے دلی جذبات کا ترجمان ہے، اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ بِكَرَمِهٖ وَمَنِّهٖ وَفَضْلِهٖ

درود شریف جو حاجت بھی ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے، روحانیت حاصل کرنے کیلئے بھی درود شریف بہت اکسیر ہے، صدق دل و اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا ﷺ کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ

سے آرزو کرے اور اتباع سنت کے ساتھ ساتھ کثرت درود شریف کو زبان پر جاری رکھے۔

درود شریف معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو کثرت سے درود پاک پڑھتے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی ﷺ کے انوارات دیکھنا چاہے تو اسے درود شریف دن رات پڑھنا چاہئے تاکہ درود پاک سے مناسبت پیدا ہو جائے جس طرح اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے بالکل اسی طرح درود شریف اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے یعنی اس کے دل میں حب الٰہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اس بندے کا شمار اُمت محمدیہ ﷺ کے بہترین افراد میں ہونے لگتا ہے۔

عامل طلب حق کا دل درود شریف کے فیض سے انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے اور دل کے حجابات دور ہو جاتے ہیں، حقائق و معارف و اسرار الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں، طالب درود کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائر روح ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے، سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکر الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے، غرضیکہ دینی و دینوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کیلئے ہر کام میں کامیابی ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کیلئے اور ہر مراد کے حصول کیلئے درود پاک مجرب اور معمولِ اولیاء ہے۔

درود شریف خوشنودی و رضامندیٔ خدا اور دیدار و وصال مصطفٰی ﷺ کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے، شیخ کامل کی اجازت، شوق و محبت، صدق دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرور دو عالم نور مجسم ﷺ کی زیارت ہوتی ہے۔

عاملین درود شریف فرماتے ہیں کہ درود شریف کو اپنی زندگی کا وظیفہ حیات بنانے والے کی مرادیں پوری ہوں گی، جمیع آفات سے محفوظ رہے گا، رزق میں اضافہ ہوگا، غربت کا خاتمہ ہو جائے گا، عذاب قبر سے نجات ملے گی، کاروبار میں برکت ہوگی، دل کو تسکین رہے گی، عزیز و اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے، درود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا، درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اللہ اس

پرراضی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی سبحان اللہ۔ درود شریف پڑھنے والے پر انعامات و برکات خداوندی سن کر ہی دل خوش ہوگیا۔ جب درود شریف پڑھیں گے تو روح کو کتنا آرام راحت ولذت وسرور ملے گا۔ یہ راز تو کثرت سے درود شریف پڑھنے والے جانتے ہیں۔

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

درود شریف کا اہتمام انسان کو تمام بری عادتوں اور گناہوں سے روک دیتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق ہونے لگتی ہے، عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے، ۱۰۰ مرتبہ بھی اگر درود کا اہتمام بلاناغہ کرے تو اس شخص کے ماتھے پر فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھتا ہے کہ یہ نفاق سے بری ہے اور دوزخ سے آزاد ہے۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَآءَةٌ مِّنَ النَّارِ

درود، اللہ کا رحم وکرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے، درود پڑھنے والا زندگی بھر، معزز مکرم رہے، اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا، فقر دور ہوگا، دورد پاک کی برکت سے ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا، ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا، درود پاک کے ورد کی بدولت عزت، دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوجائے گا اور اس کا دل روشن ہوجائے گا اور اسے سچے خواب آنے لگیں گے۔ ہر خیر کی طرف رہنمائی ہوگی اور زندگی قابل رشک بنتی چلی جائے گی۔

حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر درود پاک پڑھنے سے حضور ﷺ کے ساتھ ایک خاص روحانی تعلق اور باطنی نسبت ورابطہ پیدا ہوجائے گا کیوں کہ حضور کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے“۔

درود عاشقان رسول ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے اور درود پاک کے بے پناہ فیوض وبرکات ہیں، اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے، اللہ کی رحمت سے مراد (قلبی اطمینان وسکون) ہے اور جب درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ہی سکون

اتارے اور نازل فرمائے جیسا کہ وعدہ کیا گیا ہے تو پھر کسی پریشانی اور مصیبت کی کیا مجال کہ وہ باقی رہ سکے، وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو، گناہوں کی کثرت ہو، موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا، گناہوں کی جگہ کثرت سے نیکیاں لکھی جائے گی اور اس کے علاوہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بے پناہ قوت روحانی عطا کرے گا درود شریف کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا اور نبی کریم ﷺ سے روحانی ربط اور باطنی نسبت پیدا ہوگی۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے قرب و رضا تک پہنچنا آسان ہوگا۔

درود پاک کی اہم اور افضل خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسے مرشد و شیخ کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب فراست اور اس کا ظاہر و باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے، اسے رات دن کثرت سے پڑھنے کی برکت سے زبان پاک ہو جاتی ہے، اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے، درود شریف پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے تو رحمت خداوندی سے حاجت بعافیت پوری ہو جائے، ایک مسلمان کے دل کی بڑی حاجت اور آرزو یہ ہونی چاہئے کہ دیدار حبیب ﷺ سے آنکھیں ٹھنڈی ہو جائے، کثرت درود بیداری اور خواب میں حضور ﷺ سے رابطے کا بڑا ذریعہ ہے، زیارت النبی ﷺ حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے، درود کے ورد کے وقت اپنے دل میں نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور مقام محبوبیت کا تصور کرنا چاہئے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور ﷺ ہی ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں اور ہماری دوزخ سے نجات کا سبب جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں اور اپنی امت کیلئے شاندار اور بلند ترین مراتب حاصل کر لینے کا ذریعہ ہیں، آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنا محبت کے ساتھ اور ادائے حق کی خاطر اور تعظیم اور توقیر کے واسطے ہے اور درود کی ہمیشگی ادائے شکر ہے اور اپنے محبوب ﷺ سے سچی عقیدت کا ثبوت ہے۔

# اِنعاماتِ درود شریف

اے اللہ کے بندو! اس سے بڑھ کر اور کیا انعام و اکرام ہو سکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر اللہ جل شانہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اور ہم لوگوں کو بھی حکم فرمایا گیا ہے۔
درود شریف پڑھنے والے پر انعامات خداوندی کا کون احاطہ کر سکتا ہے۔
بس چند انعامات خداوندی ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں ان کو دیکھ کر ہی درود شریف کے انعامات و برکات کا اندازہ لگالیں۔

(۱) درود شریف کی کثرت سے اللہ پاک خوش ہو کر راضی ہو جاتا ہے۔
(۲) اعمال پاکیزہ ہونا اور دربار الٰہی میں قبول ہونا۔
(۳) درجات کا بلند ہونا اشرف و اعلیٰ مقام پانا۔
(۴) کثرت درود کی وجہ سے دنیا و آخرت کے تمام امور کی کفایت ہو جانا۔
(۵) درود شریف سے گناہوں کا مٹ جانا اور نیکیوں کا بڑھ جانا۔
(۶) حشر کے میدان کی ہولناکیوں سے نجات کا ملنا اور راحت پانا۔
(۷) حضور انور ﷺ کا اس پر گواہی دینا اور شفاعت کے ذریعے بخشش کروانا۔
(۸) اللہ کی رضا کا حصول اور ناراضگی کا دور ہو جانا۔
(۹) درود شریف اللہ کے غصہ سے امان اور عرش کا سایہ ہے۔
(۱۰) حوض کوثر پر قیامت کے دن پیاس کی شدت میں سیراب ہونا۔
(۱۱) جہنم سے آزادی حاصل کرنا، تمام عذابات سے بچ جانا بڑا ہی انعام و اکرام ہے۔
(۱۲) نور ملنے کی وجہ سے پل صراط سے آسانی سے پار ہونا۔
(۱۳) موت سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لینا یہ ایمان پر خاتمہ کی علامت بھی ہے۔
(۱۴) جنت میں زیادہ بیویوں کا ملنا جو کہ شرف کا باعث بھی ہے۔
(۱۵) تنگ دستی میں کشائش کا حاصل ہونا۔
(۱۶) درود شریف ایک طرح کی زکوٰۃ ہے اور پاکیزگی کا سبب ہے۔

(۱۷) درود شریف کی کثرت سے مال بڑھتا ہے اور برکت حاصل ہوتی ہے۔
(۱۸) عافیت کے ساتھ سو سے زیادہ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔
(۱۹) درود شریف عبادت ہے، دعا ہے، دوا ہے اور بیماریوں سے شفاء بھی ہے۔
(۲۰) فقر کو دور کرتا ہے، تنگ دستی ختم کرتا ہے، راحت کا سبب بنتا ہے۔
(۲۱) زندگی میں تنگی کو رفع کر کے وسعت پیدا کرتا ہے۔
(۲۲) حضور پرنور ﷺ کی قربت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ حضور ﷺ کی قربت میں ہی سب کچھ ہے۔
(۲۳) درود شریف کا پڑھنے والا خود بھی نفع اٹھاتا ہے اور اس کی اولاد خصوصاً اس کا لڑکا اور پوتا۔
(۲۴) درود شریف نور ہے جس سے دشمنوں پر مدد حاصل ہوتی ہے۔
(۲۵) درود شریف کے ذریعہ دل کا زنگ اور نفاق دور ہوتا ہے، دل تجلیات گاہ بن جاتا ہے۔
(۲۶) لوگوں کی محبت اور خواب میں حضور علیہ السلام کی زیارت کو واجب کرتا ہے۔
(۲۷) آدمی کو غیبت سے روک دیتا ہے، اور دوسرے بھی اس کی غیبت سے رُک جاتے ہیں۔
(۲۸) دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش عمل ہے جس میں مشقت بھی نہیں ہے۔
(۲۹) درود پاک پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔
(۳۰) کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اسے درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔
(۳۱) تمام کام آسان ہو جائیں گے اور پورے بھی ہوں گے۔
(۳۲) قبر میں وسعت ہو گی اور وحشت دور ہو گی۔
(۳۳) کسی کی محتاجگی نہ ہو گی دل غنی رہے گا۔
(۳۴) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی ادب واحترام سے پیش آئے گی۔
(۳۵) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

(۳۶) روزانہ درود پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔

(۳۷) جس گھر میں درود شریف پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔

(۳۸) حضور ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی، جو ہمارے دین کا سرمایہ ہے۔

(۳۹) درود شریف کی برکت سے اعمال پاکیزہ اور دل روشن ہو جاتا ہے۔

(۴۰) درود شریف پڑھنے والا پل صراط سے انشاء اللہ تیزی سے گزر جائے گا اور جہنم کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

(۴۱) درود شریف کو اپنا روزانہ کا معمول بنانے والے کے ہر کام میں عافیت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴۲) اپنے اللہ سے اور اس کے محبوب ﷺ سے جو بھی قریب سے قریب ہونا چاہتا ہے تو آسان راستہ یہ ہے جو کہ حدیث میں آیا ہے کہ "حضور پر نور ﷺ پر کثرت سے دن رات درود شریف پڑھا کرے" اس سے زیادہ کیا نعمت کہ اُس پر میدان حشر میں حضور ﷺ کا سایہ ہوگا اور حضور ﷺ کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر کہ رحمت دو جہاں کی قربت میں جگہ نصیب ہوئی ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ.

دُعا ہے کہ اے میرے رب بے نیاز! حضور ﷺ کی جوتیوں کی خاک پاک کے صدقے اس رُوسیاہ ناپاک کو بھی دنیا و آخرت میں حضور کریم ﷺ کی قربت میں جگہ عطا فرمادے، بے شک تیرے فضل و کرم کے خزانے بڑے ہی وسیع ہیں اور یقیناً ہمارے جیسے گناہ گاروں کے لئے بھی ہیں۔

## کراماتِ درود شریف

اصل تو یہ ہے کہ درود شریف کی کرامات و برکات کا کون احاطہ کر سکتا ہے، خُلوص نیت اور سچی طلب و تڑپ سے جب درود شریف پڑھا جائے تو غیبی مدد و نصرت سے اسباب وغیر اسباب سے بھی کام بنتے چلے جاتے ہیں، خصوصاً حضور ﷺ کی محبت و عشق، کثرت درود

اتباعِ سنت کی برکت سے دل دریا کی طرح موجیں مارتا ہے، روح میں اپنے حبیب ﷺ سے ملنے کی آرزو اور تمنا بڑھتی جاتی ہے اور پھر وصلِ حبیب تک پہنچنے کی راہیں کھلتی جاتی ہیں۔

ذِکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے
ذکر حبیب ہی اصل میں وصل حبیب ہے

یہ درود نہیں محبوب سے ملنے کا زینہ ہے
آقا کی محبت کا عجیب گنجینہ ہے

## درود محبوب رسول اللہ ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا محمد ﷺ پر درود برکت اور سلامتی بھیجئے۔

**فضیلت:**

جو شخص چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے جسکی وجہ سے دنیا و آخرت سنور جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس کے علاوہ اس درود سے امید رحمت قلب میں پیدا ہوتی ہے اور درود پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ کا بھی شرف حاصل ہوگا اور پڑھنے والا اللہ تعالیٰ اور رحمۃ للعالمین کا محبوب بنے گا بفضل اللہ تعالیٰ۔

## درود شفائے قلوب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

فضیلت:

درود شفا پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس (رکاوٹ) ڈالتا ہو تو یہ درود کثرت سے پڑھے۔

اس کے علاوہ یہ درود (امراض دل) کیلئے بہت اکسیر ہے لہذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ (۳۱۵) مرتبہ ۴۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

## درود حبیبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! اپنے محبوب محمد ﷺ جو کہ رحمۃ للعالمین ہیں اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

فضیلت: یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں، بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہیں رہتی، درود پاک پڑھنے کی توفیق اگر مل جائے تو پھر دین و دنیا میں سب کچھ ملتا ہے۔

## درود نعمت عظمیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور سردار محمد ﷺ کی آل پر اور کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

**فضیلت:** یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے، لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا **اَللّٰھُمَّ صَلِّ** کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ لیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم ﷺ کا نام **عَلٰی مُحَمَّدٍ** لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ **وَعَلٰی اٰلِهٖ** کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب **وَعَلٰی اَصْحَاب** کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے، اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں، روح اور دل کو تازگی ملتی ہے، دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے، لوگوں میں شرف و عزت کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔

## درودِ قُرب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ.**

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائے جیسا کہ تو پسند کرے اور جس سے تو راضی ہو جائے۔

**فضیلت:** اس درود پڑھنے والے کو حضور علیہ السلام نے اپنے قریب جگہ دی تھی۔ آپ ﷺ کی پسندیدہ درود میں سے ایک درود یہ بھی ہے۔ اتباع سنت اور درود شریف پڑھنے کی برکت سے حضور ﷺ کی قربت مل جائے اس سے بڑی بات کیا ہو سکتی ہے۔

## درود تنجینا

(پریشانی و غم بیماری و خوف سے نجات دینے والا درود پاک)

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا**

مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ أَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ إِلٰهِيْ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ! ہمارے سردار محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہوجائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہوجائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ عافیت فائدہ حاصل کریں، خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہمارے بھاری کاموں کی کفایت کرنے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اپنے حضور تک رسائی دیں، میری عرض قبول فرمائیں، الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

**فضیلت:** ہر طرح کی مشکل و پریشانی میں روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھے ورنہ ۷۰ مرتبہ اور زیادہ ہوتو ۳۱۳ پڑھے اور زیادہ ہوتو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور دعا کرے قبول ہوگی۔ درودِ تنجینا ہر طرح کی پریشانیوں اور غموں سے نکلنے کا ایک بہترین راستہ ہے۔ اکابرین کے مجربات میں سے ہے۔

حضرت مولانا حسین احمد مدنی ؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ مشکل وقت میں 70 مرتبہ درود تنجینا پڑھتے تھے اور اللہ رب العزت سے اپنی مشکل کی دُعا کرتے تھے۔

## درود مصطفیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! درود وسلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفیٰ ﷺ پراوران کی آل پراور سلامتی بھیج۔

فضیلت: اس درود کا پڑھنے والا ذلت سے نکل کر عزت وعظمت میں آجائے گا، ادنی ہے تو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچے گا، اسے پڑھنے سے دل روشن ہوجاتا ہے اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی پاک ﷺ کے طفیل سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا انشاء اللہ۔

## درود حبیب

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ إِکْرَامَ الْأَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارَكْ وَسَلَّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے اول اور آخر معزز حبیب پراوران کی آل پراوران کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

فضیلت: اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والے میں وہ صفات پیدا ہونے لگیں گی جس سے یہ بہت جلد محبوبِ خدا بنے گا۔ انشاء اللہ

## درود مجتبیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُجْتَبٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پراور اپنے برگزیدہ رسول پراور آپ کی آل پراور تمام صحابہؓ پر۔

فضیلت: حضور ﷺ پر صبح وشام درود وسلام کا تحفہ بھیجنا یہ اس پڑھنے والے کیلئے دارین کی سلامتی کا سبب ہے اور یہ درود مجتبیٰ نبی اکرم ﷺ کی قربت کا ذریعہ ہے اور حضورِ اکرم ﷺ کی قربت میں ہی دنیا وآخرت کے انعامات خداوندی ہیں۔ بڑے انعامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ فقر اور تنگدستی دور ہو جاتی ہے اور دنیاوی زندگی اس پر آسان ہو جاتی ہے۔

## درود بشارت

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، شَفِيْعِ الْأُمَّةِ، كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے نبی رحمت، امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر درود، برکت اور سلام بھیج۔

فضیلت: یہ درود صاحب بشارت بننے کی کنجی ہے، ۳سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ صاحب بشارت ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے، زندگی کی اصل حقیقت اس پر کھل جائے گی بفضل اللہ تعالیٰ۔

## درود حصول رحمت

(۱۱) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ! اپنے حبیب محمد ﷺ پر! آپ ﷺ کی آل واصحاب پر اور اولاد پر اپنی رحمت نازل فرمائیں۔

فضیلت: اس درود پاک کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الٰہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی، ہر رکاوٹ دور ہوگی بگڑے کام سنورنے لگیں گے انشاء اللہ۔

## درود سلامتی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں پروردگار عالم کے لیے ہیں۔

فضیلت: یہ درود اللہ کو راضی کرنے کیلئے بہت بہترین ہے جو اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہوجائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردے گا، اللہ تعالیٰ اسے نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا، جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار بھی پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق پیدا ہوجائے گا جس کی بدولت بے پناہ فوائد حاصل ہوں گے، یہ درود دل کے میل کچیل کو اس طرح دھوڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کردیتا ہے۔

## درود محمدیہ ﷺ

(۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل واولاد جو تیرے بندے رسول نبی امی ہیں۔ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے اتنا درود جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

فضیلت: دردو محمدی ﷺ کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں، اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی ﷺ کہہ کر پکارا ہے، یہ درود حضور ﷺ کی محبت کے حصول

کیلئے ایک راز ہے۔اس درود کے پڑھنے کی برکت سے گناہوں کے دلدل سے نکل آئے گا، دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہوگی اور اپنی زندگی کی ہر سانس کو قیمتی بنانے کی فکر پیدا ہو جائے گی۔انشاءاللہ

## درود افضل

(۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ جو تیرا بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی اُمی ہے اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

**فضیلت:** دنیا و آخرت میں افضل و اعلیٰ ترین مقام حاصل کرنے کیلئے پابندی سے دل لگا کر پڑھنے والے پر اور اس کے اہل و عیال پر بہت سی رحمتیں نازل ہونے لگیں گی۔انشاءاللہ۔

## درودِ کوثر

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمد ﷺ پر ملاء اعلی میں قیامت کے دن تک۔

فضیلت: دنیاو آخرت کی ذلت اور رسوائی سے یہ درود اپنے پڑھنے والے کو محفوظ رکھے گا۔ مخلوق سے بے نیاز اور خالق کا نیازمند رہے گا، اس درود پڑھنے والی کی طبیعت شریعت کے مطابق بنتی چلی جائے گی۔ انشاء اللہ

## درودِ دعا و دوا

(۱۵) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا أَنْتَ أَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَنْتَ أَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَھْلُہٗ فَإِنَّکَ أَنْتَ أَھْلُ التَّقْوٰی وَأَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ جس حمد وتعریف کے اہل ہیں آپ کی شایان شان میں حمد وتعریف بیان کرتا ہوں، پس اے اللہ! آپ حضرت محمد ﷺ پر ایسی ہی رحمت (درود) بھیجئے جیسا کے اہل اور شایان شان ہو آپ تو (اے اللہ) ایسا کر ہی دیجئے کیونکہ آپ ہی ایسا کرنے کے اہل اور حق ہیں آپ ہی تقویٰ والے مغفرت کرنے والے ہیں۔

فضیلت: یہ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی لہذا اس درود پاک کو پڑھنے سے مرض سے شفا ہوگی اور جو دعا مانگے قبول ہوگی، حکیم اور ڈاکٹر حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہوجائے تو انہیں چاہئے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مریض کو اسی درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفایاب ہوگا، اس دعا و درود کے پڑھنے والے کو افضل حمد اور افضل درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

## درود دَوامی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسی رحمت جو ہمیشہ رہے آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ۔

فضیلت: جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کو پڑھے گا تو اس کا نفس طاعت الٰہی میں سُست نہیں ہوگا اور زوال ایمان کے خطرے سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا، یہ درود باطنی طہارت کا ذریعہ ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

## درود ہزارہ

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ أَلْفَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیجئے محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

فضیلت: یہ درود شریف طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ درود کی کثرت کی برکت سے حضور ﷺ کی خاص شفقت، عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے جس کی وجہ سے تمام مشکلات دور ہوتی جاتی ہیں (بفضل اللہ تعالیٰ)

## آگ سے بچانے والا درود

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَ أَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْأُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ پر جو تمام مخلوق میں سب سے بہتر اور افضل البشر اور قیامت کے دن امت کی شفاعت کرنے والے ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر بھی۔

فضیلت: یہ درود شریف پڑھنے والا انشاء اللہ آگ کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ شفاء القلوب میں ہے کہ اس درود کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے تو آگ اثر نہ کرے۔

## روضہ رسول ﷺ کی زیارت

(۱۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضاً وَّ لِحَقِّهٖ أَدَاءً.

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما ایسی رحمت جو آپ ﷺ کی رضا اور آنحضرت ﷺ کا حق ادا کرنے کا موجب ہو۔

فضیلت : جو شخص اس درود شریف کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۳۔ ۳۳ بار پابندی سے پڑھے۔ تو روضہ رسول کے درمیان اور اس پڑھنے والے شخص کی قبر کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی جس سے روضہ شریف کی راحت اس پڑھنے والے کو نصیب ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول۔ ص نمبر ۱۵۳)

## سخاوت والی صفت ملے

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ : اے اللہ ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو کہ جود و کرم کا معدن ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر سلام و برکت نازل فرما۔

فضیلت : اس درود کی برکت سے سخاوت جیسی صفت سے مالا مال ہو جائے گا، بخل دور ہوگا اور سینہ کھل جائے گا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے نام پر خوب دے سکے گا اور ہلاکت سے بچے گا۔

## بے چینی و بے قراری دور کرنے والا درود شریف

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ : اے اللہ ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمی اور طاہر ذکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں اور برکت و سلام نازل فرما۔

فضیلت : بے قراری و بے چینی دور کرنے کیلئے روزانہ صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھے۔

(ذریعۃ الوصول)

## بدبختی نیک بختی میں بدل جائے

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً۔

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آپ کے بندے نبی الامی اور رسول ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت وسلام بھیجئے۔

**فضیلت:** یہ درود شریف بھی اصحاب سے منقول ہے جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اسی ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اُس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہو جائیں بلکہ پوری عمر کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اگر جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن میں سو ۱۰۰ بار ہمیشہ پڑھا کرے تو اگر بدبخت بھی ہو تب بھی اس درود شریف کی برکت سے نیک بختوں کے فہرست میں لکھ دیا جائے گا۔ (ذریعۃ الوصول ص ۱۲۰)

## ہر کام میں آسانی کے لیے درود شریف

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ پر جیسا کہ وہ اہل و مستحق ہیں درود نازل فرما۔

**فضیلت:** ہر نیا کام شروع کرنے سے پہلے پڑھے اور انٹرویو سے پہلے بھی پڑھے اور جس لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہیں ہوتا اور شادی میں دیر ہو رہی ہے یا کسی بھی کام میں دشواری ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اگر ہمت کرے تو صبح وشام ہزار ہزار بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اللہ کریم اس درود پڑھنے والے پر کرم کرہی دیں گے اور ہر کام میں آسانی وعافیت ہوتی جائے گی۔ (ذریعۃ الوصول)

## بے جا غصہ کرنے والے کیلئے درود شریف

(۲۴) اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: اے حضرت محمد ﷺ کے رب! محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما۔

**فضیلت:** بے جا غصہ کیلئے حضور ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ درود پڑھنے کیلئے بتایا تھا زیادہ غصے والا روزانہ ہزار بار پڑھے۔ (مسند احمد)

# شفاعت کی سند

(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

ترجمہ: یا اللہ! محمد ﷺ پر سلامتی بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت ہی اونچا اور اعلیٰ ہو۔

**فضیلت:** حضرت رفیع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص درود پڑھے تو اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسند احمدؒ)

# ایمان کے ساتھ خاتمہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ الْاِيْمَانِ فِيْ مَيْدَانِ الْاِحْسَانِ
وَمُرْسِلِ رِيَاحِ الْكَرَمِ اِلٰى رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ.

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو چھوڑنے والے ہیں ایمان کی لگام احسان کے میدان میں اور بھیجنے والے ہیں کرم کی ہوائیں جنت کے باغیچوں کی طرف اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

**فضیلت:** حضرت شیخ المشائخ سعد الدین حموی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس دورد شریف کے ورد سے آدمی ایمان کے ساتھ دنیا سے جائے گا۔ (انشاء اللہ) اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ایمان کے ساتھ اٹھائیں گے۔

# چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ

اللهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ.

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو آپ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہو۔

**فضیلت:** شیخ الدلائل حضرت سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے روایت درج کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

## درود حصول عزّت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَّمَلَكٍ وَّوَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ، وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبی اُمی پر اور ہر نبی پر فرشتے پر اور ہر ولی پر جفت اور طاق کی تعداد میں اور ہمارے رب کے کامل اور بابرکت کلمات کی تعداد میں۔

**فضیلت:** جو شخص ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو تیس بار پڑھے ہر معاملہ جو بندے کا فرشتے کے ساتھ ہوتا ہے اس کے لئے آسان ہو جائے گا، مثلاً: نامہ اعمال کا لکھنا، روح کا قبض کرنا اور قبر کے سوال و جواب اور قیامت کے دن اگر اس شخص کو اپنے عمل کی بدولت خلاصی میسر آئے تو سبحان اللہ ورنہ تمام نبی ولی اور فرشتے اس کے حق میں شفاعت کر کے خلاصی دلائیں گے۔ (ذریعۃ الوصول ص ۱۵۰)

## کان کے درد کیلئے درود شریف

(۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاءِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین و آخرین اور ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی۔

**فضیلت:** شفاء القلوب میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کے کان میں تکلیف ہو تو یہ درود پڑھے۔

## تنگ دستی کو دور کرنے کا درود شریف

(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

**ترجمہ:** اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور تمام مومن مرد و عورتوں پر اور سب مسلمان مرد و عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

**فضیلت:** حضور پرنور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو تنگ دستی کی وجہ سے صدقہ کرنے کی طاقت نہیں وہ یہ درود پاک پڑھے تنگ دستی سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ درود شریف ایک بڑی مجرب دوا ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

## دل اور اس کی بیماریوں کیلئے درود شریف

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

**ترجمہ:** یا اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

**فضیلت:** یہ درود بھی ہے اور مکمل شفا بھی ہے، دل کے درد اور جملہ امراض قلب کیلئے ایک لاجواب دوا ہے بالخصوص دل دھڑکنے، دل تڑپنے، دل ڈوبنے، دل بڑھنے، کمزور ہونے اور دل بیٹھنے کیلئے مجرب نسخہ ہے، یہ درود پاک ۳۱۵ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے اللہ تعالیٰ دل کے ہر مرض سے شفا عطا فرمائے گا۔ (فضائل و برکات درود شریف)

## مشکل اور تکلیف کو دور کرنے والا درود شریف

(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

مَقْبُوْلَةً تُؤَدِّیْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِیْمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیجئے جو کہ دائمی ہو مقبول ہو اور ہماری طرف سے آپ ﷺ کو حق عظیم عطا فرما اور آپ ﷺ کی آل پر بھی رحمت نازل فرما۔

فضیلت: حضرت شیخ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ دلائل الخیرات (جو درود پاک کی مشہور کتاب ہے) کے مصنف ہیں، ایک دفعہ حج کے سفر پر راستے میں ایک کنویں میں وضو کرنا چاہتے تھے مگر پانی نکالنے کیلئے ڈول نہیں تھا اسی اثناء میں ایک دیہاتی لڑکی نے جس کی عمر تقریباً ۱۱ یا ۱۲ سال کی ہوگی آپ کی پریشانی دیکھ کر اپنا لعاب پانی میں ڈالا تو پانی ابلتا ہوا کنویں کے کنارے پر آ گیا، حضرت جزولیؒ وضو کر کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد لڑکی سے مخاطب ہوئے کہ یہ سب کرامت کس چیز سے حاصل کی ہے، لڑکی بولی یہ اس درود شریف کی برکت ہے جو آپ نے دیکھی ہے، یہ درود پڑھ کر میں نے اپنا لعاب کنویں میں ڈالا تھا حضرتؒ نے بھی اس درود شریف کی اجازت چاہی جوان کو مل گئی، پھر جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود پاک کی بدولت دلائل خیرات لکھی جس کو ساری دنیا میں لوگ اہتمام سے پڑھتے ہیں، حضرت جزولیؒ کا انتقال فجر کی پہلی رکعت کے سجدے میں ہوا آپ کی قبر مبارک سے ہر وقت تک خوشبو آتی رہتی ہے۔ (سبحان اللہ) (فضائل و برکات درود شریف)

# درود اعلیٰ الدرجات

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی آل پر جب کبھی بھی آپ ﷺ کا ذکر کریں ذکر کرنے والے اور جب کبھی آپ ﷺ کو بھول جائیں غفلت والے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

فضیلت: حضرت امام فاکسانیؒ نے اس درود پاک کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے، یہ ایک ایسا درود ہے جس کو تین بار صبح اور تین بار شام پڑھنے سے، پڑھنے والے کے سب کے

سب صغیرہ گناہ مٹ جاتے ہیں، دعائیں قبول ہوتی ہیں، پڑھنے والا کامیاب ہوتا ہے اور اس کو آخرت میں اصحاب رسول مقبول ﷺ کے قریب جگہ عنایت ہوتی ہے اور اعلیٰ سے اعلیٰ درجات سے نوازا جاتا ہے۔ روزانہ کسی بھی وقت ایک ہزار بار پڑھنے کا اہتمام کریں۔

روضۃ الاحباب میں حضرت امام شافعیؒ کے بارے میں آتا ہے کہ یہ درود شریف ان کی بخشش کا ذریعہ بنا اور دلہن کی طرح جنت کو ان کیلئے سجایا گیا۔

## درود شبلی رحمۃ اللہ علیہ

(۳۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اتنی رحمت نازل فرما کہ آسمان وزمین اور عرش عظیم بھر جائیں۔

**فضیلت:** حضرت ابوبکر شبلیؒ بغداد کے بڑے اکابرین میں سے تھے، حضرت شبلیؒ نے یہ درود تلقین فرمایا ہے جس کے متعلق وہ خود فرماتے ہیں کہ اس درود کے ورد کرنے سے میری زندگی کی سیاہ راتیں چاند کی طرح روشن ہوگئی، مجھے ہدایت کے آفتاب کی شعاعوں نے خوب نوازا اور مجھے بحر کرم میں اتارا گیا، اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔

## آب کوثر سے پیالہ

(۳۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَأَوْلَادِہٖ وَأَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَ أَھْلِ بَیْتِہٖ وَأَطْھَارِہٖ وَ أَنْصَارِہٖ وَأَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہٖ وَأُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ أَجْمَعِیْنَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل واصحاب پر اور آپ ﷺ کی اولاد و ازواج پر آپ ﷺ کی ذریت اور اہل بیت پر آپ ﷺ کے

اصہار اور انصار پر آپ ﷺ کے گروہ پر اور آپ ﷺ سے محبت رکھنے والوں پر آپ ﷺ کی امت پر اور اُن کے ساتھ ہم سب پر بھی اے ارحم الراحمین۔

**فضیلت:** قاضی عیاضیؒ نے شفا میں حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص حضور ﷺ کے حوض کوثر سے بھر پور پیالہ پینا چاہتا ہے وہ اس درود شریف کو پڑھا کرے۔ (ذریعۃ الوصول)

## درود خضری

**(۳۶) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ.**

**ترجمہ:** اے اللہ! اپنے حبیب محمد ﷺ اور ان کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

**فضیلت:** یہ حضرت خضر علیہ السلام کی طرف سے امت محمد ﷺ کو ایک تحفہ ہے جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا تو رب تعالیٰ اس کو روضہ رسول ﷺ کی حاضری یقیناً نصیب فرمائے گا انشاء اللہ یہ درود پاک ایسا ہے کہ روضہ نبی کریم ﷺ کی حاضری تو اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے نصیب ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کی مرادیں بھی پوری ہو جاتی ہیں اور روحانی نعمتیں بھی ملتی ہیں۔ فی الحقیقت درود خضری ایک بڑی نعمت ہے، اس درود کے پڑھنے کی برکت سے دین و دنیا کی ہر نعمت ملتی ہیں۔ (فضائل و برکات درود شریف ص نمبر ۸۲)

## درود اِنعام

**(۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَ إِفْضَالِهٖ.**

**ترجمہ:** اے اللہ! رسول اکرم ﷺ پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

**فضیلت:** جو شخص یہ چاہے کہ اُس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بھی بے نیاز رہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم شامل حال رہے تو اس درود کو صبح و شام بکثرت سے پڑھا کرے۔ (فضائل و برکات درود شریف ص نمبر ۲۵۸)

## قیامت کے دن پیاس کی شدت سے نجات

(۳۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر مرسلین میں اور درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

فضلیت: جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر ﷺ کے حوض کوثر سے ٹھنڈا میٹھا جام ملے تو اس کو چاہئے کہ درود شریف کا کثرت سے ورد کرے، کتنا بڑا اعزاز ہو گا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے اس درود پڑھنے والے کو حوض کوثر کا ٹھنڈا راحت بخش مشروب ملے گا اور بڑی بات تو یہ ہے کہ حضور کریم ﷺ کے پاکیزہ مبارک ہاتھوں سے ملے گا۔ سبحان اللہ!

## درود اعلیٰ

(۳۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ.

ترجمہ: الٰہی! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے۔

فضیلت: یہ درود شریف بہت مقبول ہے، جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا، واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے، اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے، اللہ پاک سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ (آمین!)

ایک روایت میں اس درود کے بارے میں منقول ہے کہ اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے والے کو دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے خزانوں میں جو سب سے افضل رحمت ہے وہ حضور ﷺ پر نازل فرما۔ (ذریعۃ الوصول)

## درود قرآنی

(۴۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا،

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر قرآن کے حروف کی تعداد کے مطابق اور ہر ہر حروف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق درود بھیج۔

فضیلت: اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربانی کا بادل چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے، صبح وشام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے، قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد بھی پڑھنا اچھا اور بہتر ہے۔

## درود زیارت

(۴۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ وَسَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَصَفِیِّکَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی کَلِیْمِکَ وَنَجِیِّکَ وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلَائِکَتِکَ وَرُسُلِکَ وَأَنْبِیَائِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَأَصْفِیَائِکَ وَخَاصَّتِکَ وَأَوْلِیَائِکَ مِنْ أَھْلِ أَرْضِکَ وَسَمَائِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ: درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ علیہ السلام پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار

عیسیٰ علیہ السلام پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسولوں اور اپنے نبیوں پر اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔

**فضیلت:** اگر اس درود پاک کو دل کے دھیان اور توجہ اہتمام حق تعظیم توقیر کے ساتھ پڑھا جائے تو انشاء اللہ! پیغمبروں کی زیارت ہوگی، بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا اللہ پاک اپنے کرم سے زیارت کرائے گا، اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی۔ بفضل اللہ تعالیٰ!۔

## درود حفاظت

(۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَآئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ

**ترجمہ:** اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی اولاد پر بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ تیرے قلم نے لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ تیرا ارادہ اس کے ساتھ پہلے ہو چکا ہے پہلے ہو چکا ہے اور بشمار اس کے کہ حضور ﷺ پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود بھیجا ہے جو ہمیشہ تیرے دوام کے ساتھ رہنے والا ہے تیرے فضل واحسان سے ابد آلا باد تک باقی رہنے والا ہے کہ اس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

**فضیلت:** اس دنیا میں انسان پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ کی توفیق اور فضل کے بغیر اس دنیا کے فتنوں اور آزمائشوں سے بچنا ناممکن ہے اور اللہ تعالیٰ کی

عنایت اور مہربانی سے آسان ہے اس درود حفاظت کا سب سے بڑا وصف ہے کہ اس کے ذکر کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے، خصوصاً وہ شخص جو عبادت اور یاد الٰہی میں زیادہ مشغول ہو اس کو چاہیئے کہ جب بھی ذکر و اذکار کیلئے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لیا جائے تو انشاء اللہ خوب فائدہ محسوس ہوگا۔

# درود الفاتح

(۴۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ مَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ.

**ترجمہ:** اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ جو بند دروازے کھولنے والا اور جو پہلے گذر چکے ان میں آخر آنے والا حق اور سچائی کا پورے حق سے مدد کرنے والا اور سیدھی راہ کی ہدایت کرنے والا ہے درود و سلام اور برکتیں نازل فرما۔ اللہ پاک کی رحمتیں ہوں ان کی آل اور اصحاب پر جتنا انکا شرف اور رتبہ ہے اس کے مطابق اور ان کے عظیم مرتبے اور حیثیت کے برابر۔

**فضیلت:** درود الفاتح ایسا درود ہے، جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لئے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسنؒ فرماتے ہیں کہ: یہ درود شریف حضرت ابوبکرؓ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ شیخ المشائخ محمد البکریؒ فرماتے ہیں کہ: صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ!) حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: یہ درود شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی سند تھا، ان کا خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز پائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ سید محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: درود فاتح کو میں نے ایک برس تک پڑھا حج کو گیا آقائے نامدار ﷺ

کی زیارت نصیب ہوئی آپ ﷺ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ: تم کو اللہ اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو بھی برکت دے۔

## درود مقدّس

(۴۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَاءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی امی سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر درود نازل فرما۔

اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما، جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کیلئے پورا بدلہ ہو اور آپ ﷺ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود عطا کیجئے، جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزاء عطا فرما جو آپ ﷺ کی شان عالی کے لائق ہو، آپ ﷺ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی علیہ السلام کو ان کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور اے ارحم الراحمین! حضور ﷺ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر درود نازل فرما۔

## درود مکرّم

(۴۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَائِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنِّي السَّلَامَ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل جو تیرے انوار کا سمندر ہے اور تیرے اسرار کی کان ہے، جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہے اور تیری مملکت کے دولہا ہے اور تیرے انبیاء کے خاتم ہے پر ایسا درود بھیج جو تیرے دوام تک ہمیشہ رہے اور تیری بقا تک باقی رہے ایسا درود جو تجھ کو اور حضور ﷺ کو راضی کر دے اور تو اس کی برکت سے ہم سے راضی ہو جائے یا ارحم الراحمین۔

اے اللہ! اے مالک حل وحرم اور مشعر الحرام! ور بیت الحرام کے رب و مالک اور اے رکن ومقام کے مالک! ہمارے آقا اور مولا محمد ﷺ کو ہماری طرف سے سلام پہنچا۔

**فضلیت:** یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اور تین سو تک کثرت میں شمار ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس درود پڑھنے والے کو پانچ انعام سے نوازے گا (۱) پڑھنے والے پر اسرار رموز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے (۲) اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی (۳) اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا (۴) حج بیت اللہ کی زیارت وسعادت حاصل ہوگی (۵) گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت حاصل ہوگی۔

(فضائل وبرکات درود شریف)

## درود رضاءِ الٰہی

(۴۶) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح ان کے شایان شان ہے اور جب کہ آپ ﷺ کو یاد کرنے والے یاد کریں اور آپ ﷺ کے ذکر سے غفلت

برتنے والے غافل رہیں اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ ﷺ کی پاک اولاد پر درود بھیجئے اور سلام بھیجئے۔

**فضیلت:** اس درود پاک پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنا روحانی فضل وکرم کرتا ہے، پھر وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے اس کے علاوہ اس درود پاک کو ستر مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔

## درود دفع غم و بے چینی

(۴۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَ تُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ۔

**ترجمہ:** اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ جو نبی، امی، پاکیزہ اور ذکیؔ ہیں پر ایسی رحمت نازل فرما کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں کہ آپ راضی ہوں اور حق کی ادائیگی ہو اور آپ ﷺ کی آل پر ازواج پر اور تمام صحابہ پر رحمت برکت اور سلام ہو۔

**فضیلت:** اس درود پاک کو ہر طرح کے غم و بے چینی اور پریشانی میں صبح وشام سو مرتبہ پڑھے تو پڑھنے والے پر رحمت خداوندی اترے گی، اور انشاء اللہ! ہر طرح کی تکلیف غم و پریشانی ختم ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو ہر درد وغم اور پریشانی دور ہو جاتی ہے۔

## زوال ایمان کے خطرے سے محفوظ

(۴۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً م بِدَوَامِکَ

**ترجمہ:** اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما، جو آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ ہمیشہ رہے۔ (ذریعۃ الوصول)

**فضیلت:** جو شخص پچاس مرتبہ رات میں اور پچاس مرتبہ دن میں اس کا ورد کرے اس کا نفس

طاعت الٰہی اور زوالِ ایمان کے خطرے سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور اگر کثرت کے ساتھ اس درود شریف کا ورد رکھے تو انشاء اللہ کسی دن حضرت محمد ﷺ کا دیدار پاک اس کو نصیب ہو گا، چاہئے کہ پانچ سو مرتبہ ہر شب میں اور ہزار مرتبہ شب جمعہ میں اس کا ورد کیا جائے۔

## دونوں جہاں میں محتاجگی سے حفاظت:

(۴۹) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

فضیلت: یہ درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے بڑھ کر ہے اگر روزانہ اس کا پانچ سو مرتبہ ورد کرے خواہ ہر نماز کے بعد سو بار یا ایک ہی مرتبہ پانچ سو بار پڑھے تو دونوں جہاں میں محتاج نہ ہو اور اگر شب جمعہ میں ہزار بار اس کا ورد کرے تو امید ہے کہ حضرت سرور عالم ﷺ کی زیارت شریفہ سے مشرف ہو۔

## کوئی دشمن مقابلہ میں کامیاب نہ ہو

(۵۰) صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ.

ترجمہ: اللہ رحمت نازل فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم اس کی تسبیح وتحمید حضرت محمد ﷺ کرتے ہیں پر جو اُس کے خاص بندے اور رسول، نبی، امی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام نازل فرمائے، جیسا کہ آپ ﷺ کے شایان شان ہو۔

فضیلت: اگر ہر نماز کے بعد اس درود شریف کا سات بار ورد کرے تو کوئی دشمن اس کے مقابلہ میں کامیاب نہ ہو، مثلاً: شیطان ونفس، جن وانس اور سانپ، بچھو وغیرہ اور ہر وہ عمل کہ اس کے شروع کرنے سے پہلے یہ درود شریف تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس عمل کو قبول فرمائیں گے، رد نہیں فرمائیں گے۔

## درود اہل بیت

(۵۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ: یا ارحم الراحمین درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریات پر اور اہل بیت پر اور صحابہ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے سسرال اور انصار پر اور آپ ﷺ کے فرمانبرداروں پر محبت کرنے والوں پر آپ ﷺ کی ساری امت پر اور ان تمام کے ساتھ ہم پر بھی درود بھیج دے۔

فضیلت: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اُسے چاہئے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے۔ (ابوداؤد جلد اول)

اس درود پاک میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین پر اولاد پر اور اہل بیت کا خاص طور سے ذکر کیا ہے اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔ بفضل اللہ تعالیٰ!۔

## درود دائمی

(۱) یَا رَبِّ ! صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

(۲) یَا رَبِّ الْمُصْطَفٰی ! بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَا مَضٰی یَا وَاسِعَ الْکَرَمِ!

ترجمہ(۱): اے میرے پروردگار! تو اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہے۔

(۲): اے میرے رب! حضرت محمد ﷺ کے طفیل ہمارے تمام مقاصد پورے فرما اور ہمارے گناہ جو پہلے ہوئے بخش دے۔ اے وسیع کرم کرنے والے!

**فضیلت:** یہ درود شریف امام بوصیریؒ کے قصیدہ بُردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے یہ درود اور شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے، بے پناہ دینی دنیوی فوائد کا حامل ہے اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا بہت جلد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب اور پیارا بندہ بن جائے گا اور قربِ نبی ﷺ کا احساس ہونے لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ!۔



# درود شریف کی ہفتہ وار ترتیب

درود شریف پڑھنے میں دو باتیں ہیں ایک یہ کہ درود شریف اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور دوسرا حضور ﷺ پر صلوٰۃ و سلام بھی ہے۔

**مفہوم حدیث:** حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید الانبیاء ﷺ نے فرمایا کہ: جس نے دن بھر میں مجھ پر ایک ہزار بار درود شریف پڑھا وہ شخص جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھے بغیر نہیں مرے گا۔ (قول البدیع)

**سبحان اللہ!** اگر سمجھے تو کتنی بڑی فضیلت اور اعزاز ہے۔ کاش ہر مسلمان ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول روزانہ کا بنالے تو کتنی خیر و برکت اور آسانیاں دنیا و آخرت میں حاصل ہو جائیں، کیونکہ تمام وظائف ایک طرف اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف ، استغفار اور باوضو رہنا ایک طرف ہے۔ یہ اعمال انسان کو جتنا فائدہ پہنچاتے ہیں اس بات کو تو وہی شخص سمجھ سکتا ہے جو ان اعمال کو پابندی سے کرنے لگتا ہے۔ (بفضل اللہ تعالیٰ!)

**دُعائے اِستغفار: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ.**

## (۱) بروز جمعہ۔ درودِ زیارت:

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.**

ترجمہ: اے اللہ! اُمی نبی حضرت محمد ﷺ پر آپ کی آل پر درود و سلام نازل فرما!

**فضیلت:** مفہوم حدیث جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کے (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔

جمعہ کے دن میں کسی بھی وقت اور اگر ہو سکے تو عصر تا مغرب کے وقت یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ ضرور پڑھے درودِ زیارت دیدار باسعادت سے سرفراز ہونے کیلئے ہر حاجت کے پورا ہونے کے لئے اور ہر مشکل کو دور کرنے کے لئے یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کا بہترین تحفہ ہے۔

## (۲) بروز ہفتہ۔ درودِ شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر بمطابق تمام بیماریوں کی دوا کے درود و سلام اور برکتیں بھیج۔

فضیلت: ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کی تمام جسمانی وروحانی بیماریاں ختم ہونے لگتی ہیں بفضل اللہ تعالیٰ! کیونکہ درود پاک یہ دعا بھی ہے دوا بھی، شفاء بھی ہے عبادت بھی۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں قبولیت بھی ہے اور دربار رسالت ﷺ میں مقبولیت بھی ہے۔

## (۳) بروز اتوار۔ درودِ حصول نعمت و ادائے قرض

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔

فضیلت: مفہوم حدیث ظہر کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھیئے تو میدان حشر میں نعمتوں کا حساب و عذاب نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ اتنا دے گا کہ قرض کی حاجت ہی نہ رہے گی اور اگر قرض ذمہ پر ہو تو بھی غیب سے کوئی صورت بن جائے گی۔

اور پھر ہزار مرتبہ دن بھر میں پورا کرلیا جائے اللہ تعالیٰ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کی زندگی اُس پر آسان کر دیتا ہے۔

## (۴) بروز پیر۔ درود افضل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اپنی سب سے افضل رحمت نازل فرما۔

فضیلت: ہزار مرتبہ پڑھنے سے تمام کام آسانی سے میسر ہونگے، جو بندے کی کوشش سے ہرگز نہیں ہو سکتے۔ درود شریف کا پڑھنے والا ہرگز بدبخت اور نامراد نہیں ہوسکتا۔ روایت میں منقول ہے کہ: ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب دس ہزار درود کے برابر ہے۔ اس طرح سو مرتبہ پڑھنے پر دس لاکھ کا اجر و ثواب ملتا ہے، یہ ہی تو اللہ پاک کی رحمت ہے۔

## (۵) بروز منگل۔ درود قرب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَه.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت نبی کریم ﷺ پر ایسی رحمت جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو خوش ہو جائے نازل فرما۔

**فضیلت:** ہزار مرتبہ پڑھنا اللہ تعالیٰ اور مخلوق میں محبوب اور پسندیدہ بننے کے لئے ہے۔ مفہوم حدیث ہے کہ: اس درود پاک کے پڑھنے والے کو نبی کریم ﷺ نے اپنے بالکل قریب جگہ دی تھی۔ درود شریف حضور ﷺ کی قربت کا بڑا ذریعہ ہے آپ ﷺ کی قربت میں سب کچھ ہے اور پابندی سے درود شریف پڑھنے کی برکت سے روزی بھی کھل جاتی ہے۔

## (۶) بروز بدھ۔ درود رحمت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل و مستحق ہیں۔

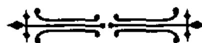
**فضیلت:** مفہوم حدیث: ''جس نے حضور ﷺ پر درود پڑھا اللہ پاک اس پر عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے''۔ ہزار مرتبہ پڑھنا عافیت و سکون سے زندگی گزارنے کے لیے انمول خزانہ ہے ہر دشوار کام کو حل کرنے کے لئے کثرت درود بہترین عمل اور افضل عبادت ہے۔

## (۷) بروز جمعرات۔ درود بابرکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر، ایسی رحمت رحمت نازل فرما جو ہمیشہ رہے۔

**فضیلت:** ہزار مرتبہ اس درود شریف کے پڑھنے سے نفس طاعت الٰہی میں سست نہیں ہو گا اور زوال ایمان کے خطرے سے محفوظ رہے گا۔ دین و دنیا میں اللہ کی رحمت سے آگے بڑھتا رہے گا۔



# پُراَثر مُختصر درود شریف

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ.

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ.

(۴) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَا ھُوَ أَھْلُہٗ.

(۵) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ.

(۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ.

(۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ.

(۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّ الطَّاھِرِ.

(۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ أَکْرَمِ خَلْقِكَ.

(۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِأَنْ أُصَلِّیَ عَلَیْہِ.

(۱۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ أَھْلِ بَیْتِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ.

(۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أَھْلُہٗ.

(۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَ إِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِكَ.

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ.

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَ کَمَالِہٖ.

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی أَبِیْنَا إِبْرَاھِیْمَ.

(۱۷) جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ أَھْلُہٗ.

(۱۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ.

(۱۹) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتٍ.

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ.

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ خَلْقِكَ

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ أَلْفَ مَرَّةٍ.

(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ.

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ.

(۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ.

(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَحِيْنٍ.

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

(۳۲) اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ! مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ أَجْزِ مُحَمَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهٗ.

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ.

(۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَةَ الْكُبْرٰى.

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهٗ.

(۳۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

(۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

(۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ.

(۳۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ.

(۴۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ.

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِنَّا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا. اَللّٰھُمَّ وَ کَمَا اٰمَنْتُ بِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ.

## سید الانبیاء اور آداب مسجد نبوی

وہاں پہنچ کر کہ کہنا اے صبا! سلام کے بعد
آقا! تمہارے نام کی رٹ ہے خدا کے نام کے بعد

مشہور جہاں آراء جنہیں زمانہ محمد عربی سید الانبیاء ﷺ کے نامِ نامی سے یاد کرتا ہے ہر ساعت ہر پل کروڑوں دل ان کی محبت میں ڈوب کر دھڑکتے اور کروڑوں لب ان کی مدح و ثناء میں کھلتے ہیں، زمان و مکان کا کوئی حصہ نہیں جہاں ان کے سراپا حسن و خوبی کا تذکرہ جمال نہ ہوتا ہو وہی سرور آدمیت اور فخر انسانیت ہیں ہر آنے والا لمحہ ان کے لئے نیا فضل و کمال لے کر جلوہ گر ہوتا ہے کتنے خوش نصیب ہیں وہ حضرات جن کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مدینہ منورہ اور مسجدِ نبوی ﷺ اور روضۂ رسول ﷺ پر حاضری کی عظیم سعادت حاصل ہورہی ہے۔ ان تمام حضرات کو چاہئے کہ ظاہری اور باطنی آداب کا خاص خیال رکھے تا کہ حاضری اللہ تعالیٰ کے یہاں قبول و منظور ہوجائے اور انعامات خداوندی سے سرفراز ہونا نصیب ہوجائے۔

مدینہ منورہ پہنچ کر پہلے کچھ صدقہ کرے اطمینان کے ساتھ غسل کرے صاف ستھرے کپڑے پہنے خوشبو لگائے روضہ رسول ﷺ اور مسجد نبوی علیہ السلام کی زیارت کی نیت کرے درود شریف پڑھتے ہوئے باب جبرئیل علیہ السلام سے مسجد نبوی ﷺ میں دعا پڑھتے ہوئے

داخل ہوجائے اوراعتکاف کی نیت کرے کہ: اے اللہ! جب تک میں مسجد میں ہوں میری اعتکاف کی نیت ہے پھر افضل ہے کہ ریاض الجنۃ میں دورکعت تحیۃ المسجد پڑھے اگر جگہ نہ ملے تو جہاں آسانی سے مسجد میں جگہ مل جائے دورکعت تحیۃ المسجد پڑھ لے۔

## روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے آداب

رحمتوں کا مرکز محبتوں کا محور
تمناؤں کا گلشن تجلیات کا معدن
محبوب خدا کا مسکن چاہتوں کی سرزمین
امنگوں کی آماجگاہ سیدانبیاء ﷺ کی آرام گاہ
جس کا ذرہ ذرہ دلکش جس کا پتہ پتہ جاذب نظر

جس میں داخلہ جوش محبت اور جذبہ مسرت سے ہوتا ہے جس کو الوداع فرطِ محبت اور نظر حسرت سے کیا جاتا ہے

مسجد میں تحیۃ المسجد ادا کر لینے کے بعد اب روضہ رسول اللہ ﷺ کی زیارت مقدس کے لیے اطمینان، وقار، سنجیدگی، عاجزی اور انکساری کے ساتھ جائے، بھاگ کر دوڑتے ہوئے دنیا کی باتیں کرتے ہوئے جانا یہ سَراسَر آداب کے خلاف ہے جاتے ہوئے دھیمی آواز میں درود شریف کا ورد زبان پر رکھے زور سے کچھ نہ پڑھے آہستہ آہستہ محبت اور دل کی گہرائیوں سے سرکار دو عالم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھے اگر دل میں یہ خیال آئے کہ گناہ گار ہوں، ناپاک ہوں تو پھر یہ خیال کرے کہ انشاء اللہ! یہ گناہ اور ناپاکیاں یہاں آ کر پاک ہوں گی ریاض الجنۃ یہ پاک جگہ ہے، یہاں نماز پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ پاک وصاف کر دیتا ہے اپنے فضل سے جنتی بنا دیتا ہے اب مواجہہ شریف کے سامنے جاتے ہوئے ڈرے کہ ہر ایک اپنی ظاہری وباطنی حالت کو اپنے بد اعمال کو خوب جانتا ہے شرم ہو، ندامت ہو کہ سردار دو جہاں، آسمان وزمین کی رونق کے سامنے حاضری ہے اور کل اسی طرح ربُّ العالمین شہنشاہ کے دربار میں بھی حاضر ہونا ہے، اس دربار رسالت ﷺ میں حاضری منظور ہوجائے گی

تو وہاں بھی قبول ہوگی، اب روتے لرزتے آنکھیں جھکائے عاجزی انکساری کے ساتھ سامنے چلے جاؤ پھر جہاں قدموں میں لرزہ طاری ہواور بدن میں کپکپی اور رکاوٹ سی محسوس ہوتو وہیں ٹھہر جاؤ تمہارے لیے یہ ہی قرب نبی ﷺ ہے کل کائنات سے عرش وکرسی سے افضل جگہ اور مقام عالی ہے اس بات کا دل میں پورا یقین ہواور دل میں شکر واحسان والی کیفیت ہو کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے مجھ جیسے عاصی وگناہ گار کو اپنے حبیب پاک کے روضہ کے درباریوں میں شامل کرر ہا ہے، یہاں کے دربار کے رہنے والے پاک صاف لوگوں میں مجھ جیسے ناپاک کو بھی شرف قبولیت دے رہا ہے اللہ تعالیٰ کی اس کرم نوازی پر ہم قربان جائیں اب بہتی ہوئی آنکھوں اور ندامت کے ساتھ روضہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیچھے کی طرف کچھ فاصلے پر سر جھکائے ادب واحترام سے کھڑا ہو جائے، کیا ہی بہتر ہو کہ بدن پر سفید کپڑے، خوشبو سے معطر، سر پر عمامہ، چہرے پر مبارک داڑھی، شلوار ٹخنوں سے اوپر ہو غرض دربار نبوی ﷺ میں حاضری کے وقت سر سے لے کر پیر تک سنت ہی سنت سے مزین ہواور دل میں رب العالمین سے دعا کر رہا ہو کہ!

تیرے محبوب کی یارب شباہت لے کر آیا ہوں
حقیقت تو کر دے میں صورت لے کر آیا ہوں

اب سلام عرض کرے کہ تجھ پر بھی سلامتی ہو جائے یہ وہی سلام ہے، جو رب کائنات نے آپ ﷺ پر معراج میں پیش کیا تھا اور جس میں نام نہیں لیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه.

تقریباً تین مرتبہ تک پڑھا جائے پھر درود پاک پڑھے اور ادباً وشرفاً آپ ﷺ کا نام مبارک نہ ہو تو بہتر ہے کتنا خوش نصیب ہے کہ آپ ﷺ کی حیات میں سلام پیش کر رہا ہے اور آپ ﷺ جواب رحمت فرما رہے ہیں، اگر قلبی آنکھیں مصطفیٰ ہیں اور طاقت ور ہیں تو ظاہری آنکھوں سے آپ ﷺ کو دیکھ بھی لے گا اور اپنے کانوں سے جواب سن بھی لے گا اس سے بڑھ کر اور کیا نصیب ہو سکتا ہے، اب صلوٰۃ وسلام محبت وادب سے پڑھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

پھر الصلوٰۃ والسلام کے بعد آپ ﷺ کے سامنے اپنے ایمان کی تجدید کرے، جیسا کہ صحابہ کرامؓ آپ ﷺ کے سامنے اپنے ایمان کی تجدید کیا کرتے تھے اب اپنے دل کی گہرائیوں سے اور کامل یقین سے پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تقریباً تین مرتبہ تک پڑھے اس کے بعد کلمہ شہادت پڑھے:

أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

پھر یہ پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا.

پھر کہے کہ:

شَفَاعَتَكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ.

شَفَاعَتَكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ.

شَفَاعَتَكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ.

شَفَاعَتَكَ یَا رَحْمَۃَ اللِّلْعَالَمِیْنَ.

شَفَاعَتَكَ یَا خَاتَمَ الْأَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ.

پھر اس طرح سے کہے کہ:

یارسول اللہ! اس پاک دربار رسالت کا مجھ سے ادب ہو نہیں سکتا مجھ جیسے معمولی اور ناکارہ گناہ گار امتی سے درگزر فرما دیجئے تمام گناہیں، خطائیں، لغزشیں سیئات، ظلمات

اللہ تعالیٰ کے دربار سے معاف ہو جائے شفاعت وسفارش فرما دیجئے اگر آپ ﷺ کے دربار سے بھی ٹھکرا دیا گیا تو پھر کہیں بھی آسمان وزمین میں جائے پناہ نہیں ہے۔ یا رسول اللہ یہ گناہ گار آپ کے سامنے اپنی پچھلی زندگی پر نادم ہے شرمندہ ہے، جو بھی زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں کے خلاف اور سنتوں کو توڑتے ہوئے گزر گئی ہے، اس سے توبہ واستغفار کرتا ہو میرا توبہ، استغفار، آہ وزاری اللہ تعالیٰ کو پسند آجائے، میری بھی سفارش اللہ تعالیٰ کے یہاں کردیجئے، میری حاضری دربارِ رسالت ﷺ میں شفاعت کی امید سے ہے کیونکہ قرآن پاک میں ہے کہ:

﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا.﴾

ترجمہ: اگر گناہ سرزد ہو جائے تو چاہیے کہ ہمارے رسول اللہ کے پاس آئے ہم سے (یعنی اللہ تعالیٰ سے) استغفار کرے تو ہمیں قبول کرنے والا رحمت والا پائے گا۔

درود وسلام توبہ واستغفار کے بعد اب دعا کرو اللہ تعالیٰ سے کہ یہ اعلیٰ درجے کی قبولیت کی جگہ ہے اسی طرح سے دعا کرے کہ: یا اللہ، کریم، رحیم، غفور! واسطہ نبی ﷺ کا! وسیلہ نبی ﷺ کا، یا اللہ! میں تیرے حبیب پاک ﷺ کو شفیع وسفارشی بناتا ہوں اور ان کا مبارک واسطہ دیتا ہوں نبی کریم ﷺ کا وسیلہ پکڑتا ہوں میری حاجت کو پورا فرمائیں، میری خطاؤں سے درگزر فرمائیں، کہ ادب وآداب سے بالکل ہی خالی ہوں، اپنے فضل وکرم سے اپنی خاص الخاص محبت وشفقت فضل ورحمت سے اپنی رضا کے مقامات عطا فرما دے، دین، دنیا کی کامل سلامتی عطا فرما دے۔

اب جو دل میں ہے خوب مانگے کہ پھر یہ لمحات بار بار زندگی میں آیا نہیں کرتے۔

حضرت مجددؒ کیا خوب فرما گئے کہ:

یہی ایک در ہے جو قیامت تک کے لیے کھلا رہے گا، اس لیے ذرا دل کی گہرائیوں سے سوچو میں کہاں ہوں اور کسی عظیم وبلند مراتب ہستی کے سامنے کھڑا ہوں، میری کیا

حیثیت ہے، کیا اوقات ہے، واقعی میں کچھ بھی نہیں یہ تو وہ دربار ہے جہاں وحشی کو بھی معاف فرمادیتے ہیں بے شک ان کی نظر کرم ہی سے سب کے بیڑے پار ہوتے ہیں پھر اور دعائیں وغیرہ مانگتے ہوئے روضہ رسول اللہ ﷺ کو پیٹھ کئے بغیر دو قدم دائیں ہٹ کر آپ ﷺ کے یار غار رفیق صادق اور خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَابَكْرِنِ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْهُمَا فِي الْغَارِ جَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا.

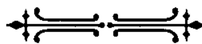
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پر سلام کے بعد دائیں طرف کو اور دو قدم ہٹے اور یہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ الْمِحْرَابِ.

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَآءِ وَالْاَيْتَامِ جَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا.

سلام سے فارغ ہونے کے بعد دربار عالیہ سے باہر روتے ہوئے الٹے پاؤں چلے آؤ۔ دربارِ رسالت ﷺ میں اپنے صلوٰۃ وسلام کی قبولیت کی دل میں قوی امید ہو۔



# الوداع!

آہ! اب وقت رخصت ہے آیا الوداع تاجدار مدینہ

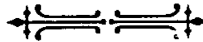
صدمہ ہجر کیسے سہوں گا الوداع تاجدار مدینہ

کوئے جانان کی رنگیں فضاؤ! اے معطر، معتبر ہواؤ!

لو سلام آخری اب ہمارا الوداع تاجدار مدینہ

مسجد نبوی ﷺ سے باہر جہاں اور جب بھی روضہ مبارک پر نظر پڑے یا گنبدِ خضراء پر نظر پڑے تو پڑھا کرے:

''الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ''



# روضہ رسول ﷺ پر ایک بہترین عمل:

عمدہ الفقہ بحوالہ فتح وغنیّۃ میں ایک روایت لکھی ہے کہ: جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر ایک دفعہ یہ آیت پڑھے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.﴾

پھر ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تو ایک فرشتہ اس شخص کو پکارے گا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ يَا فُلَان

اور اُس کی حاجتیں پوری کی جائیں گی۔

(عمدہ الفقہ بحوالہ فتح وغنیّۃ)

# نعت

مصروف روز و شب رہے لب اس دعا کے ساتھ
کٹ جائے عمر عشقِ حبیبِ خدا کے ساتھ

جب تک ملے نہ حزنِ حضور وہیں رہوں
بس بیٹھ جاؤں جاکے درِ مصطفیٰ کے ساتھ

کتنا حسین تر ہے مدینہ بہشت سے
دونوں کو دیکھ لیجئے باہم ملا کے ساتھ

ہوتا اگر نہ بارِ کثافت تو اے صبا!
جاتے دَرِ حُضور پہ ہم بھی صبا کے ساتھ

مصروف روزو شب رہے لب اس دعا کے ساتھ
کٹ جائے عمر عشق حبیب خدا کے ساتھ

(منظور شامی)

# درودِ پاک کے ممنوع مقامات

یہ وہ مقامات اور احوال ہیں جن میں درود پاک کا پڑھنا منع ہے، ان مقامات پر درودِ پاک کا پڑھنا کراہیت اور بے ادبی کا باعث ہے۔

۱......تاجر کا سامانِ تجارت کھول کر دکھانے کے وقت۔

(شامی، ص:۵۹۸، بحر الرائق، ص:۳۴)

۲......کسی بڑے آدمی کے آنے کے اطلاع کی غرض سے درود پڑھنا۔

(ردالمختار، ص:۵۱۸)

۳......مباشرت کے وقت۔

۴......پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۵......حیرت اور تعجب کے وقت۔

۶......ذبح کے وقت عندالاحناف۔ (شوافع کے یہاں بہتر ہے)

۷......خطیب کے خطبہ دینے کے وقت اگر نام آئے۔ (ایسی وقت آہستہ دل سے پڑھے)

۸......ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۹......نماز میں قعدہ اخیرہ کے علاوہ۔

(شامی، ص:۵۱۸)

# درودِ پاک کے متعلق چند مسائل

**مسئلہ (۱):** ہر مسلمان پر عمر میں کم از کم ایک مرتبہ درود پڑھنا فرض ہے۔

(سعایہ، ص:۳۸)

**مسئلہ (۲):** نماز میں تشہد کے بعد قعدہ اخیرہ میں درود شریف کا پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

(سعایہ، ص:۳۸)

مسئلہ(۳): مجلس میں یا کسی موقعہ پر بھی آپ کا نام نامی اسمِ گرامی آجائے تو درود شریف پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ(۴): مجلس میں آپ ﷺ کا نام نامی اسمِ گرامی بار بار آئے تو پہلی مرتبہ، یعنی: ایک مرتبہ درود پڑھنا واجب اور باقی مرتبہ مستحب ہے، جبکہ امام طحاویؒ کے نزدیک ہر مرتبہ واجب ہے۔ (سعایہ، بحرالرائق، ص:۳۴۶)

مسئلہ(۵): صرف درود پاک پڑھنا بغیر سلام کے درست ہے۔ (القول البدیع، ص:۲۶)

مسئلہ(۶): الفاظِ درود میں اگر صرف صلوٰۃ ہی کے صیغے ہوں تو سلام کا شامل کرنا مستحب ہے، اگر درود پاک کا بار بار تکرار کیا جا رہا ہے تو کبھی سلام کے صیغے کو شامل کر لینا مستحب ہے۔

(نزل الابرار، ص:۱۲۹)

مسئلہ(۷): جو صیغے صلوٰۃ وسلام کے احادیث میں مذکور ہیں، ان میں کسی لفظ اور کلمے کا اضافہ ممنوع ہے۔ (نزل الابرار، ص:۱۲۹)

مسئلہ(۸): قرآنِ پاک کی تلاوت کر رہا تھا اور نبی پاک ﷺ کا نامِ نامی سن لیا، کسی نے زور سے آپ ﷺ کا نامِ نامی لیا تو درود پاک پڑھنا واجب نہیں ہے، البتہ تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد درودِ پاک پڑھنا بہتر ہے۔ (شامی)

مسئلہ(۹): قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے ایسی آیت آگئی جس میں آپ ﷺ کا نام ہے تو درود شریف تلاوت کے درمیان نہ پڑھے۔ (شامی، ص:۵۱۹)

مسئلہ(۱۰): خطبہ جمعہ اور عیدین وغیرہ میں آپ ﷺ کا اسمِ مبارک آئے تو زبان سے درود نہ پڑھے بلکہ خطبہ سنتا رہے ہاں! دل میں پڑھ لے۔ (شامی، ص:۵۱۹)

مسئلہ(۱۱): چھینک کے وقت درود نہ پڑھے (احناف کے نزدیک، شوافع کے ہاں بہتر ہے)۔

مسئلہ(۱۲): نوفل نمازوں کے قعدہ اولیٰ میں درود پڑھنا درست ہے۔ (شامی)

مسئلہ(۱۳): درود شریف پڑھتے وقت آواز کو بلند کرنا اور اعضاء کو حرکت دینا جہالت و نادانی ہے اور مکروہ ہے۔ (شامی، ص:۵۱۹)

مسئلہ (۱۴): درود شریف کے پورے صیغے کا لکھنا لازم ہے، بعض لوگ آپ ﷺ کے نامِ نامی پر "م" یا "صلعم" لکھ دیتے ہیں یہ کافی نہیں ہے، اس سے درود شریف کا حکم ادا نہیں ہوتا اور نہ درود کا ثواب ملتا ہے، اس لیے ہر ایک کے لیے خاص توجہ کی ضرورت ہے کہ نام مبارک کے ساتھ پورا درود لکھا جائے، یہ حق تعظیم بھی ہے اور تعلیم بھی ہے۔

# اِسم اعظم کے پُراَثَر حقائق:

**نمبر ۱:** اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾

(سورۃ الاعراف، پارہ ۹، آیت ۱۸۰)

**ترجمہ:** اللہ تعالیٰ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں، اس کو ان ناموں کے ساتھ پکارو۔

علامہ فہریؒ فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اپنے سب ناموں کے ساتھ دعا کرنے کا حکم فرمایا:

**نمبر ۲:** ایک دوسری آیت ہے کہ:

﴿وَقُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾

(سورۃ بنی اسرائیل، پارہ ۱۵، آیت ۱۱۰)

**ترجمہ:** اللہ کے نام کے ساتھ پکارو یا رحمن کے نام کے ساتھ پکارو جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء میں سے سب سے پہلے اپنے سب سے بڑے اسم "اللہ" کو ذکر کیا ہے اور اپنی مخلوق کو ہدایت کی ہے کہ اس کو اللہ کہہ کر، رحمن کہہ کر یا دوسرے اسماء الحسنیٰ میں سے جو نام مبارک ہیں ان ناموں سے پکارا جائے، جیسے:

يَا رحيمُ، يَا كريمُ، يَا سلامُ،
يَا لطيفُ، يَا صمدُ، يَا حيُّ، يَا قيومُ،
يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

**نمبر ۳:** حضرت یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: میں نے بعض عارفین سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ہر دعا کرنے والا جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اس کے مناسب اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اعظم ہوتا ہے جو اس کی حالت اور دعا میں مطلوب و مسئول کی حالت کے مطابق ہوتا ہے۔ (بحوالہ: اسم اعظم مولانا امداد اللہ)

**نمبر ۴:** حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جنید بغدادیؒ وغیر فرماتے ہیں کہ ہر وہ اسم جو اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہو اور بندہ اس کے ساتھ اپنے رب سے متوجہ ہو کر ایسی حالت میں دعا کرے کہ اس وقت اس کے دل میں غیر اللہ کا کوئی گذر نہ ہو پس جو شخص بھی اپنی دعا میں یہ حالت پیدا کرے گا تو اس کی دعا قبول ہو جائے گی۔

(بحوالہ: اسم اعظم مولانا امداد اللہ)

**نمبر ۵:** اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنے کا مطلب: اسم اعظم کے ذریعے سے دعا کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ: جو مانگا جائے بعینہ وہی عطا کیا جاتا ہے، بخلاف دوسری چیزوں کے ساتھ دعا کرنے کے ان سے دعا مانگنے والے کو تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا کی جاتی ہے۔

۱۔ مانگی ہوئی چیز دنیا میں عطا کی جاتی ہے۔

۲۔ یا وہ دعا آخرت کے لیے مؤخر کر دی جاتی ہے، جس کا وہاں بڑا انعام ملے گا۔

۳۔ یا دعا کا اچھا عوض دیا جاتا ہے۔

**نمبر ۶:** (بعض علماء کا مذہب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اللہ تعالیٰ) کے اسماء اعظم میں مخفی رکھا گیا ہے، اس کی تائید حضرت عائشہؓ کے بعض اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا کی تھی تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: ''اے عائشہؓ جن اسماء کے ساتھ تم نے دعا کی ہے اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم انہی اسماء میں ہے۔ (بحوالہ: شرح اسماء حسنیٰ قرطبیؒ)

**نمبر ۷:** (اسماء حسنیٰ کی برکت سے دعا مانگنا سنت بھی ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ:)

...أسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك أو أنزلته في كتابك أو علمته أحدًا من خلقك...

......اے اللہ میں ہر اس مبارک نام کے ساتھ تجھ سے اپنی ضرورت کا سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنی ذات مقدس کے لیے رکھا ہے یا اس نام مبارک کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے۔

**نمبر ۸:** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم یا حی یا قیوم ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: کہ میں جنگ بدر کے دن قتال میں مصروف تھا پھر حضور نبی اکی خدمت میں حاضر ہوا کہ دیکھوں، آپ ﷺ کس حال میں ہیں، چنانچہ میں حاضر خدمت ہوا تو آپ ﷺ کو دیکھا، آپ اسجدے میں ہیں اور یا حی یا قیوم برحمتک استغیث پڑھ رہے ہیں، یعنی: اللہ تعالیٰ کو اس کے صفاتی اسم اعظم کے ذریعے سے پکار رہے ہیں۔ (بحوالہ: تفسیر الجواہر الحسان شروع آل عمران بحوالہ نسائی)

**نمبر ۹:** علامہ قرطبیؒ لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مُردوں کو زندہ کرتے تھے تو یوں فرماتے تھے یا حی یا قیوم۔ اور یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

(بحوالہ: اسم اعظم مولانا امداداللہ)

اسی طرح اور بھی بہت سی حدیثوں میں اسم اعظم کے بارے میں تفصیل بتائی گئی ہے، تمام محدثین اور بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اسماء حسنیٰ سے بڑھ کر کوئی شے قبولیت دعا میں مؤثر نہیں۔

**نمبر ۱۰:** ایک حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا جس نے احصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی شریف)

محدث محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: احصاء کے معنی میں حضرات ائمہ کرام کے بہت سے اقوال ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ جس نے اسماء حسنیٰ یاد کئے تو دخول جنت یا اعلیٰ مراتبِ جنت نصیب ہوں گے۔

۲۔ جس نے دعا کے وقت اسماء حسنیٰ شمار کئے اور پڑھے۔

۳۔ جس نے اسماء حسنیٰ کا ایک ایک نام بطور تبرک اخلاص سے پڑھا۔

۴۔ جو اِن ناموں پر احاطہ علمی کر کے ایمان لایا۔

اور وہ بھی جس نے یاد کر کے عمل کیا، مثلاً: اسم رزاق کو یاد کر کے یقین کیا کہ میرا، رازق اللہ تعالیٰ ہے اور رزق کے بارے میں اس کو اطمینان ہوا اور رزق حاصل کرنے میں حرام سے بچا۔ (قصیدہ طوبیٰ محمد موسیٰ روحانی بازیؒ)

**نمبر ۱۱:** محدث محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ اسماء الحسنیٰ میں اسماء حسنیٰ کے چند مجرب فائدے بیان کئے ہیں، وہ یہ ہیں:

۱۔ اسماء حسنی جو کہ اسم اعظم ہی ہے ان کے پڑھنے کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری دور ہوتی ہے جیسا کہ:

۲۔ لاعلاج بیماریاں ختم ہوں گی۔

۳۔ رزق میں کشادگی اور برکت ہوگی۔

۴۔ ہر مشکل آسان ہونے لگے گی۔

۵۔ اگر سحر و جادو ہو تو اللہ تعالیٰ کے نام لینے کی برکت سے اس کا اثر ختم ہوگا۔

۶۔ گھروں میں جنات کا تنگ کرنا بند ہوتا ہے۔

۷۔ جنات کے اثرات و ڈر سے حفاظت رہے گی۔

۸۔ برے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوں گی۔

۹۔ نقصان پہنچانے والوں کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۰۔ دشمنیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

۱۱۔ دل میں نور آنے کی برکت سے گناہوں سے نفرت ہونے لگتی ہے اور گناہ چھوٹتے جاتے ہیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ!

۱۲۔ روحانی و جسمانی بیماریوں سے شفاء ملتی ہے۔

اس کے علاوہ اور بھی مجرب فائدے اسم اعظم کے پڑھنے کے علماء کرام نے ارشاد فرمائے ہیں جیسا کہ:

۱۔ اسم اعظم کے پڑھنے کی وجہ سے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ اسم اعظم کا ورد کرنے والا شخص غیر اللہ سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

۳۔ دشمن سے حفاظت ہو جاتی ہے، اگر کوئی دشمن نقصان پہنچانے کا ارادہ بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر اس کی دشمنی کو ظاہر کر دے گا۔ انشاء اللہ!

۴۔ جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز ہاتھ آ جاتا ہے وہ اسم اعظم کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاتے ہیں۔

۵۔ اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے، انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی حلال دولت میسر آتی ہے۔

۶۔ اسم اعظم کا اگر کوئی شخص زندگی میں ورد کرتا ہے تو وہ شخص ایمانی موت مرتا ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ!

۷۔ اسم اعظم کا ورد اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے ملاقات کا ذریعہ ہے۔

۸۔ دل و دماغ کے سکون و اطمینان کے لیے اسم اعظم کا پڑھنا اکسیر ہے۔

۹۔ اسم اعظم کے پڑھنے اور حصار باندھنے کی برکت سے پوری زندگی جنات و جادو کے اثرات سے حفاظت ہوتی ہے اور محفوظ رہتا ہے۔ بفضل الٰہی تعالیٰ!

۱۰۔ آسیب زدہ اور سحر زدہ لوگوں کا سحر و اثر اسم اعظم پڑھنے کی برکت سے زائل ہونے لگتا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نام پاک پڑھنے کی وجہ سے ہر گندی اور بری چیز آدمی سے دور ہو جاتی ہے اور یہ اسم اعظم پڑھنے کی وجہ سے اندر و باہر سے پاک و صاف ہوتا جاتا ہے۔

**نمبر ۱۲:** اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ ذاتی یا صفاتی نام ہے جس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے، معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والا ہر طرح کی گمراہی سے بچا رہتا ہے، دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے محفوظ رہتا ہے۔ شیاطین و جنات اور اس قسم کے لوگوں سے حفاظت رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو بھی جائز دعا مانگتا ہے، اس کو پاتا ہے۔ اسم اعظم کے پڑھنے ہی کی برکت سے تو سنت کے مطابق چلنے کی راہیں اس پر کھلتی ہیں، دل میں اللہ تعالیٰ کا نور بھر جاتا ہے، جس کی وجہ سے سنتوں پر چلنا آسان

سے آسان تر ہو جاتا ہے اور سنت والا راستہ تو نور ہی نور سے بھرا ہے۔ سنت والے راستے پر چلنے کی برکت سے حیوانیت، نفسانیت، اور شیطانیت آدمی سے دور ہو جاتی ہے اور اس میں فرشتوں والی صفات پیدا ہونے لگتی ہے، بس مختصر یہ ہے کہ "اسم اعظم" اپنے اندر بہت طاقت وقوت رکھتا ہے، ہم لوگوں ہی کی طرف سے لاپرواہی اور بے توجہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خصوصی تعلق اور محبت پیدا کرنے کی سچی طلب وتڑپ دل میں نہیں ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم ورحمت سے ہمارے مردہ زنگ آلود دِلوں کو اسم اعظم کے ذریعے زندہ کردے اور ہر طرح سے موت کے آنے سے پہلے پہلے پاک وصاف فرما دے کہ میدان حشر میں اللہ تعالیٰ دیکھ کر خوش اور راضی ہو جائے۔ (آمین!)

**نمبر ۱۳:** ہر مسلمان کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ سے حقیقی تعلق پیدا کرنے کے لیے دوسرے بڑے اعمالوں میں ایک بڑا مُجرَّب عمل اسم اعظم کا بھی ہے، سب سے پہلے اپنا اسم اعظم اپنی مناسبت کے اعتبار سے معلوم کریں پھر بتائی ہوئی ترتیب کے اعتبار سے پڑھیں سب کے لیے آسانی ہی آسانی ہے کہ ہر ایک عالم، جاہل پڑھا لکھا یا اَن پڑھ سب ہی آسانی وعافیت کے ساتھ بتائی ہوئی ترتیب سے پڑھ کر اپنا تعلق اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ مضبوط بنا کر اپنی مشکل وپریشانی کو دور کر سکتے ہیں اور اپنی حاجتوں کو اللہ تعالیٰ سے پورا کروا سکتے ہیں، کیونکہ ہمارے اللہ پاک کے نام میں ہی طاقت ہے، قوت ہے، راحت ہے، سکون ہے شفاء ہے، بیماریوں اور تکلیفوں کا دور ہونا ہے، آپس کا جوڑ، ہے محبت ہے، پیار ہے، دنیا وآخرت کا سنور جانا ہے۔

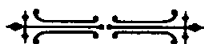
بس اپنے مسائل وحاجتوں میں اپنے نام کے موافق جو اسم اعظم ہے، وہ اسم اعظم پڑھیں اور اپنے ہی نام کے موافق درود شریف پڑھ کر دعا کرنے سے ہر تکلیف ہر مشکل اور حاجت بفضل اللہ پوری ہوتی ہے اور انسانوں کا دنیا میں آنے کا اصل مقصد تو اللہ تعالیٰ کا قرب وتعلق اور اس کی کامل رضا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کا نام لینے کی برکت سے ملتی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز

نوٹ:

اپنا اسم اعظم اپنے نام کی مناسبت سے معلوم کرے، یعنی: میرا نام اللہ تعالیٰ کے کن اسماء مبارک سے اعداد کے اعتبار سے موافق ہو جاتا ہے پھر معلوم ہونے کے بعد بتائی ہوئی ترتیب کے اعتبار سے پڑھیئے اور انعامات خداوندی سے سرفراز ہوتے جائیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَأَهْلِ بَیْتِهٖ وَمُحِبِّهٖ وَأُمَّتِهٖ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن {۰۰۰}



# خاتم الکلام

اللہ رب کریم ورحیم کا کروڑوں کھربوں بلکہ لامحدود شکر واحسان وکرم عظیم ہے کہ اس رب غفور جل جلالہ نے اس سیاہ کار وناکارہ کو اپنے حبیب تاجدار مدینہ ﷺ پر درود وسلام کے اعتبار سے تھوڑا بہت لکھنے اور مرتب کرنے کی توفیق نصیب فرمائی اللہ تعالیٰ ہر طرح کی غلطی اور بے ادبی سے انتہائی درجے معاف ودرگزر فرمائیں اور زبان وقلم کو لغزش اور خطاء سے بچائے اور ہمیشہ صحیح وسیدھے راستے کی طرف رہنمائی فرمائے اور اس درود وسلام کی کتاب کو اپنے بندوں کے لیے ہدایت ورشد کا ذریعہ بنادے اور خصوصاً حضور ﷺ کی محبت، عظمت، قدر، قیمت کے اور زیادہ مسلمانوں میں ایمان والوں میں اور سارے انسانوں میں بڑھ جانے کا ذریعہ بنادے اور اپنی بارگاہ مقدس میں شرف قبولیت سے نوازے اور قبولیت عامہ نصیب فرمائے، میرے محترم شیخ اور میرے محترم والدین میرے گھر والے اور میرے عظیم اساتذہ کرام اور کل امت مسلمہ کی انتہائی مغفرت وبخشش کا ذریعہ بنادے، جن لوگوں کے ہم پر حقوق واحسانات ہیں اور اس کتاب میں کسی بھی ذریعہ سے معاونت کرنے والے ہیں ان سب کی نجات اور دنیا وآخرت میں کامیابی عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ تمام امت کے لیے رشد وہدایت کا اس کتاب کو سامان کردے اور ہر مسلمان کو کثرت سے درود وسلام کے لیے قبول فرمائے، کامل اتباع نصیب کرے، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ فرماتے تھے کہ:
اگر کوئی اپنا قیمتی وقت درود شریف پڑھنے میں صرف کرے تو یہ عمل دنیا اور آخرت میں اس کے لیے سعادت اور خوش بختی کا سبب ہوگا اور اس کے سارے غم وفکر اور پریشانیوں کے لیے کافی ہوجائے گا۔ ان کے بعض خُلفاء کی مرتب شدہ درود شریف کی کتابوں میں حضرت شیخ الحدیثؒ کا یہ قول بھی منقول ہے کہ:

درود شریف کی کثرت میں دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راز مضمر ہے اور درود شریف

کے پڑھنے، میں سننے میں، اس کی اشاعت، یعنی: پھیلانے میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا ملنا یقینی امر ہے اور حضرت شیخ الحدیثؒ اپنے تعلق والوں کو کثرت درود کی ترغیب دیتے تھے اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں اور استفادہ کی توفیق عطا کرے اور حضرت شیخؒ کے روحانی فیض سے مستفیض فرمائے۔ (آمین!)

الحمد للہ اس کتاب درود وسلام کی تکمیل حضور اقدس ﷺ کے روضہ مبارک کی مبارک جالیوں کے پاس، جو باب جبرئیلؑ کی طرف ہے بیٹھ کر لکھنے کی توفیق نصیب ہوئی یہ ناکارہ عمرے کے سفر میں ہے رمضان کا آخری عشرہ ہے اور بفضل اللہ مسجد نبوی ﷺ میں اعتکاف بھی ہے اور اس سیاہ کار کو روضہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کتاب کے پورے ہونے کی سعادت مرحمت ہوئی خالصتاً اللہ کے فضل وکرم سے ظہر کی نماز سے پہلے یہ خاتم الکلام لکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ اس پاک جگہ کی برکت سے لکھنے والے کو لکھی گئی کتاب کو اور کتاب پڑھنے، سننے، پھیلانے والے سب کو خصوصاً محترم والدین میرے حضرت وشیخ دامت برکاتہم العالیہ اساتذہ کرام ومعاونین ومحسنین حضرات کو اپنی توجہ رحمت ومغفرت سے دنیا و آخرت میں نوازیں اور دارین کی سلامتی کا ذریعہ بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ثُمَّ اٰمِيْنَ.



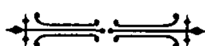
يَارَبِّ! صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمِ.

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ الْخَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّيَّاتِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَأُمَّتِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمَنُّ كُلُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَا أُحْصِي
ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

الحمدللہ آج پہلی ذی الحجہ ۱، ۱۲، ۱۴۳۱ھ بمطابق ۲۰۱۰ء، ۱۱، ۷ پیر کی صبح کو اس رسالہ کو پورا کیا ہے اللہ جل شانہٗ اپنے لطف وکرم سے اپنے پاک رسول ﷺ کے طفیل سے جو لغزشیں اس میں ہوئی ہوں ان کو معاف فرمائے اور قبولیت سے سرفراز فرمائے۔

(اللّٰھم آمین!)

العبد الضعیف،
محمد عامر عبدالعزیز غفرله ولوالدیه،



# یادداشت